رافضیت کا بارہواں امام خانہ کعبہ کو منہدم کرے گا

آپ اِس کو (خانہ کعبہ) کو منہدم کر کے اِن ہی بنیادوں پر اِس کو از سرِ نو تعمیر کریں گے جو بنیاد عہد آدم میں مکہ کے اندر لوگوں کے لیے رکھی گی تھی اور جس پر حضرت ابراہیمؑ و حضرت اسماعیلؑ نے دیواریں بلند کی تھی اور اِن بنیادوں پر تو اِن دونوں کے بعد کسی نے اِس کی تعمیر ہی نہیں کی

اس طرح وہ ظالموں کے بنائے ہوئے تمام آثار مٹا دیں گے مکہ میں بھی مدینہ میں بھی بلکہ تمام ممالک میں

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۴۸۶

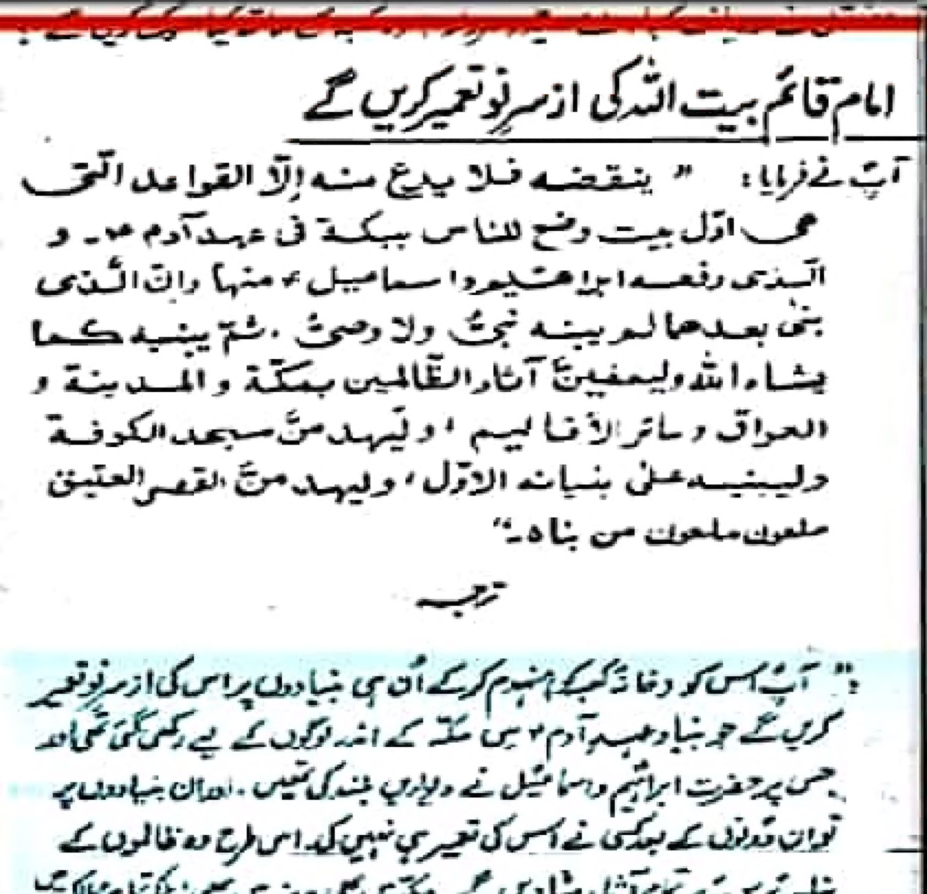

امام قائم بیت اللہ کی ازسرِ نو تعمیر کریں گے

آپ نے فرمایا: "ینقضہ فلا یدع منہ إلّا القواعد التی هی أوّل بیت وضع للناس ببکّة فی عهد آدم ع۔ و الّذی رفعه ابراهیم و اسماعیل ع منها وانّ الّذی بنی بعدهما لم یبنه نبیٌّ ولا وصیٌّ۔ ثمّ یبنیه کما یشاء الله ولیعفینّ آثار الظالمین بمکّة و المدینة و العراق و سائر الأقالیم، و لیهدمنّ مسجد الکوفة ولیبنیه علی بنیانه الأوّل، ولیهدمنّ القصر العتیق ملعون ملعون من بناه۔"

ترجمہ

"آپ اس کو (خانۂ کعبہ کو) منہدم کر کے اُن ہی بنیادوں پر اس کی ازسرِنو تعمیر کریں گے جو بنیاد عہدِ آدمؑ میں مکّے کے اندر لوگوں کے لیے رکھی گئی تھی اور جس پر حضرت ابراہیم و اسماعیل نے دیواریں بلند کی تھیں۔ اور ان بنیادوں پر تو ان دونوں کے بعد کسی نے اس کی تعمیر ہی نہیں کی۔ اس طرح وہ ظالموں کے بنائے ہوئے تمام آثار مٹا دیں گے مکّے میں بھی، مدینے میں بھی، بلکہ تمام ممالک

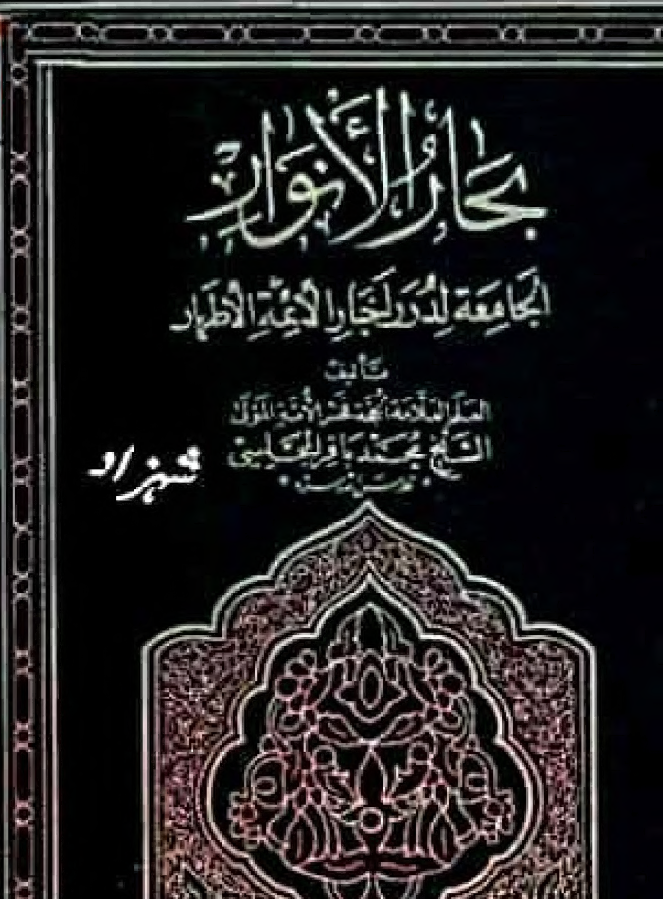

شیعوں پر جتنے قرضے ہوں گے وہ ان کا بار وہ امام ادا کرے گا

میرے آقا و مولا یہ بتائیں کہ آپ کے شیعوں میں سے اگر کوئی مر جائے اور اِس
پر اپنوں کا یا غیروں کا قرض ہو تو اِس کا کیا ہوگا

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا امام مہدی سب سے پہلا کام یہی کریں گے کہ سارے عالم میں اِعلان کرا دیں
گے کہ ہمارے شیعوں میں سے کسی پر اگر کسی شخص کا قرض ہے تو وہ بتائے تاکہ اُسے ادا کر دیا جائے
چنانچہ لہسن کی ایک گانٹھ یا رائی کا ایک دانہ بھی اگر کسی شیعہ پر کسی کا قرض ہوگا تو وہ ادا کر دیا جائے گا
چہ جائیکہ سونے چاندی کی بڑی بڑی رقمیں یا کوئی اور مال ہو وہ سب ادا کر دیا جائے گا

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۵۱۵

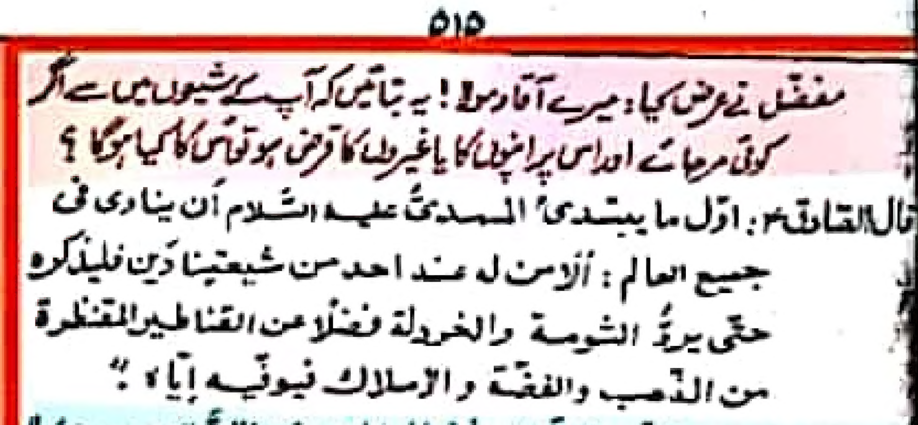

۵۱۵

مفضل نے عرض کیا: میرے آقا و مولا! یہ بتائیں کہ آپ کے شیعوں میں سے اگر کوئی مر جائے اور اس پر اپنوں کا یا غیروں کا قرض ہو تو اس کا کیا ہوگا؟

قال الصادقؑ: اوّل ما یبتدئ المهدیؑ علیه السّلام أن ینادی فی جمیع العالم: ألا من له عند احد من شیعتنا دَین فلیذکره حتی یردّ الثومة والخردلة فضلًا عن القناطیر المقنطرة من الذهب والفضّة والأملاك فیوفّیه إیّاه»

ترجمہ: حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا: امام مہدی علیہ السّلام سب سے پہلا کام یہی کریں گے کہ سارے عالم میں اعلان کرا دیں گے کہ ہمارے شیعوں میں سے کسی پر اگر کسی شخص کا کوئی قرض ہے تو وہ بتائے تاکہ اُسے ادا کر دیا جائے چنانچہ لہسن کی ایک گانٹھ یا رائی کا ایک دانہ بھی اگر کسی شیعہ پر کسی کا قرض ہوگا تو وہ ادا کر دیا جائے گا چہ جائیکہ سونے چاندی کی بڑی بڑی رقمیں یا کوئی اور مال ہو وہ سب ادا کر دیا جائے گا۔"

مفضل نے عرض کیا: میرے مولا! پھر اس کے بعد کیا ہوگا!

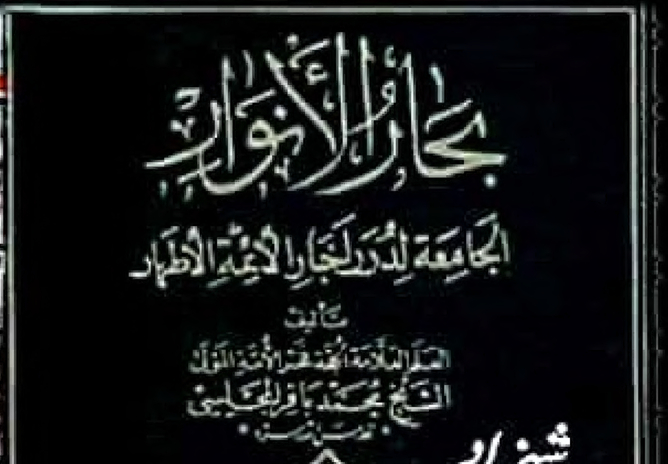

رافضیت کے عجوبہ کے بعد اور بارہ مہدی ہوں گے

امام صادقؑ نے فرمایا ہاں انہوں نے بارہ مہدی کہا تھا بارہ امام تو نہیں کہا تھا لیکن یہ وہ گروہ ہمارے شیعوں میں سے ہوگا جو لوگوں کو ہماری ولایت اور ہمارے حق کی معرفت کی طرف بلائے گا

بحار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۷۲۴

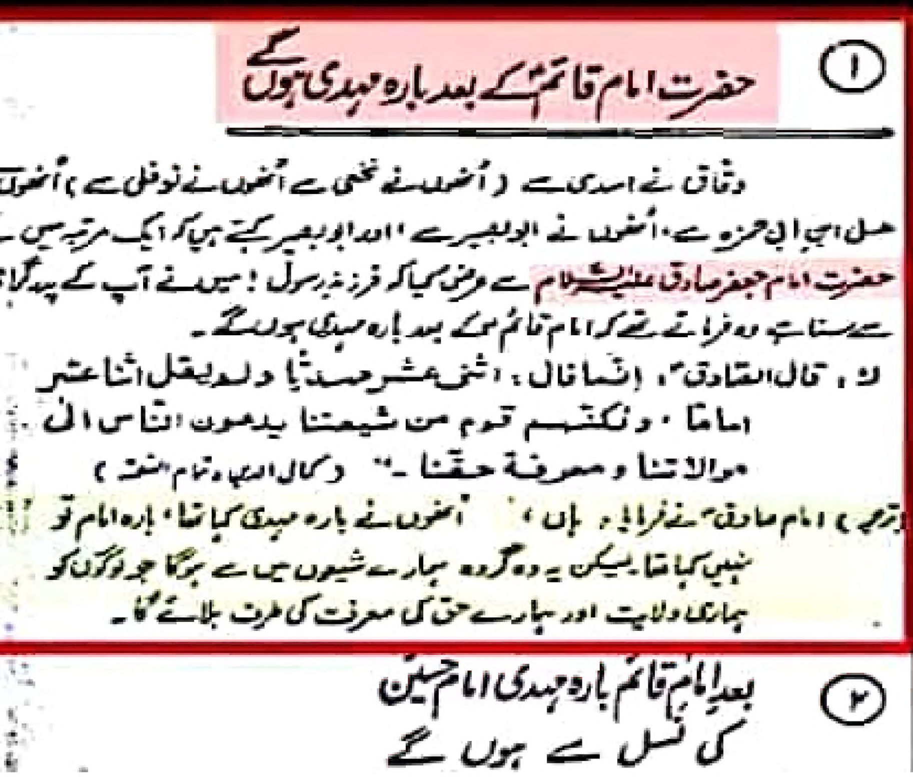

① **حضرت امام قائمؑ کے بعد بارہ مہدی ہوں گے**

وثاق نے اسدی سے (انھوں نے نخعی سے انھوں نے نوفلی سے ، انھوں
عل ابن ابی حمزہ سے ، انھوں نے ابو بصیر سے ، اور ابو بصیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ فرزند رسول ! میں نے آپ کے پدر گرا
سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ امام قائمؑ کے بعد بارہ مہدی ہوں گے ۔

ن ، قال الصادقؑ ، إنما قال ، اثنی عشر مهديا ولم يقل اثنا عشر اماما ، ولكنهم قوم من شيعتنا يدعون الناس الى موالاتنا ومعرفة حقنا ۔ (كمال الدين وتمام النعمة)

(ترجمہ) امام صادقؑ نے فرمایا : ہاں ، انھوں نے بارہ مہدی کہا تھا ، بارہ امام تو نہیں کہا تھا ، لیکن یہ وہ گروہ ہمارے شیعوں میں سے ہوگا جو لوگوں کو ہماری ولایت اور ہمارے حق کی معرفت کی طرف بلائے گا ۔

② **بعدِ امام قائم بارہ مہدی امام حسینؑ کی نسل سے ہوں گے**

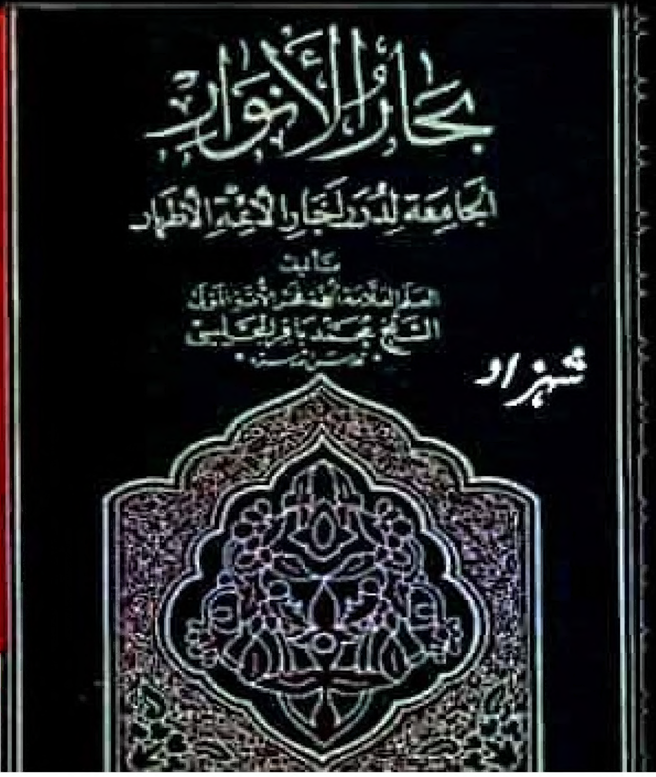

رافضیت کے عجوبہ پر وحی کا آنا

آپ حضرت سلیمان ابن داود کی سیرت پر عمل کریں گے آپ سورج اور چاند کو آواز دیں گے اور وہ دونو آپ کی آواز پر لبیک کہیں گے آپ کے لے زمین سمٹ جائے گی آپ کی طرف وحی آئے گی اور آپ بحکم خدا وحی پر عمل فرمائیں گے

بحار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۶۱

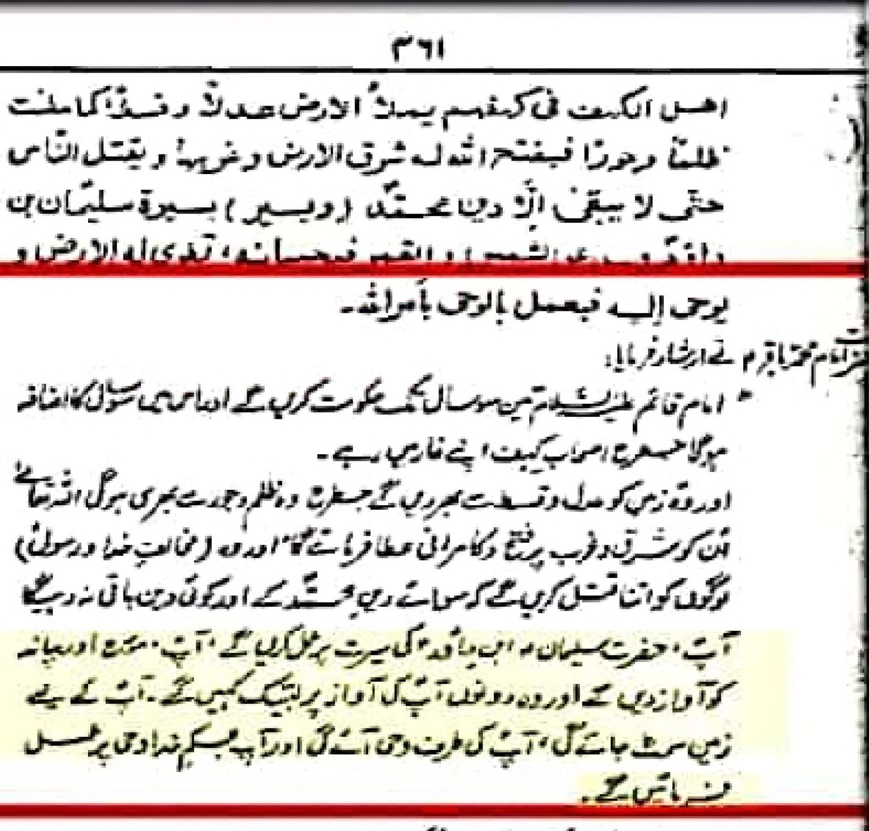

٣٦١

أهل الكهف في كهفهم يملأ الأرض عدلاً وقسطاً كما ملئت ظلماً وجوراً فيفتح الله له شرق الأرض وغربها ويقتل الناس حتى لا يبقى إلا دين محمد (ويسير) بسيرة سليمان بن داود ويدعو الشمس والقمر فيجيبانه وتطوى له الأرض و يوحى إليه فيعمل بالوحي بأمر الله.

ضرت امام محمد باقرؑ نے ارشاد فرمایا:

" امام قائم علیہ السلام تین سو سال تک حکومت کریں گے اور اس میں نو سال کا اضافہ ہوگا جس طرح اصحاب کہف اپنے غار میں رہے۔

اور وہ زمین کو عدل و قسط سے بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی اللہ تعالیٰ ان کو شرق و غرب پر فتح و کامرانی عطا فرمائے گا اور وہ (مخالفِ خدا و رسولؐ) لوگوں کو اتنا قتل کریں گے کہ سوائے دین محمدؐ کے اور کوئی دین باقی نہ رہیگا

آپ حضرت سلیمان ابن داؤد کی سیرت پر عمل کریں گے۔ آپ سورج اور چاند کو آواز دیں گے اور وہ دونوں آپ کی آواز پر لبیک کہیں گے۔ آپ کے لیے زمین سمٹ جائے گی۔ آپ کی طرف وحی آئے گی اور آپ بحکم خدا وحی پر عمل فرمائیں گے۔

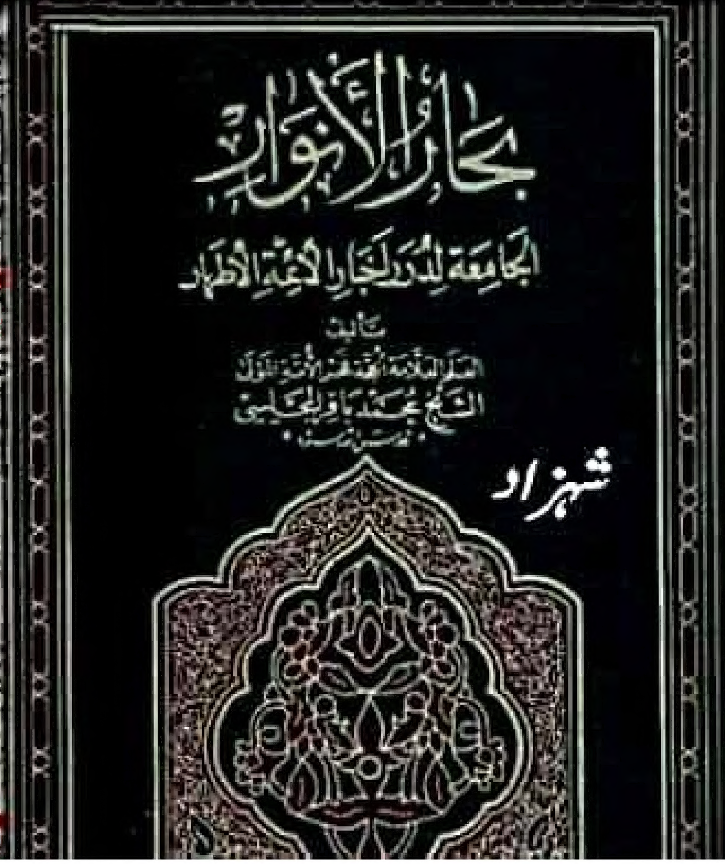

بحار الأنوار

الجامعة لدرر أخبار الأئمة الأطهار

تأليف

العلم العلامة الحجة فخر الأمة المولى

الشيخ محمد باقر المجلسي

قدس سره

شہزاد

تکیوں کے نیچے رقعہ برآمد ہوگا تب رافضیت کے محبوب کا ظہور ہوگا

آپ نے فرمایا تم لوگ سو رہے ہوگے کہ تمہارے سرہانے سے تکیوں کے نیچے
سے ایک ایک رقعہ رکھا ہوا برآمد ہوگا جس پہ تحریر ہوگا کہ طاعۃ معروفۃ یعنی
اطاعت کے لیے تیار ہو جاؤ

بحار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۲۱

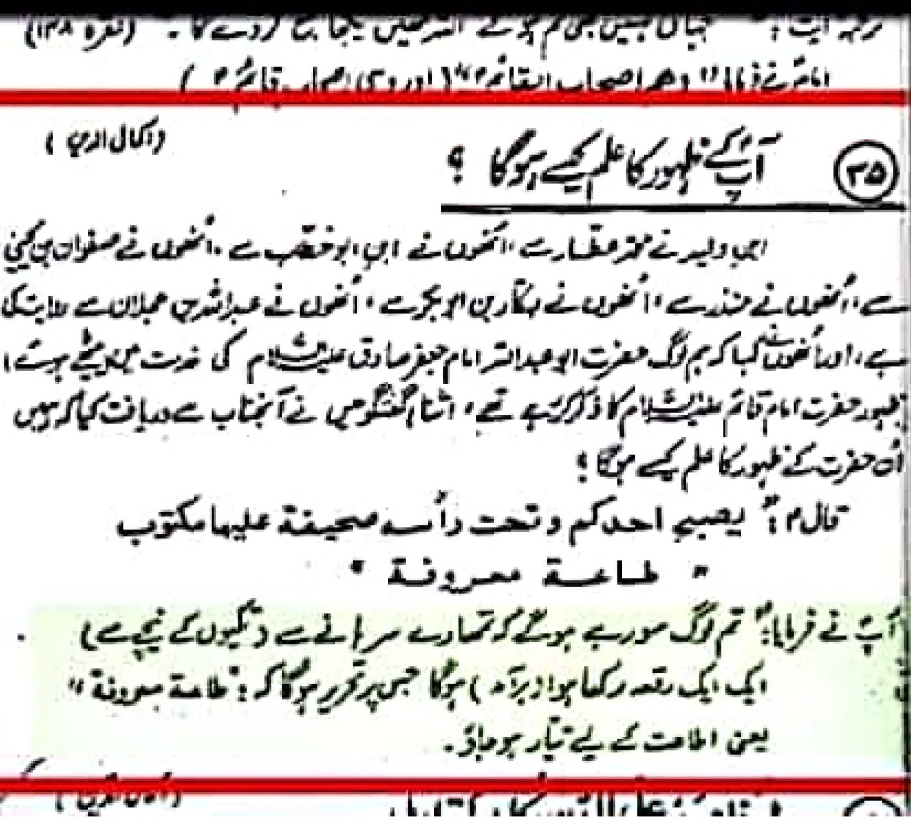

ترجمہ آیت : جہاں کہیں بھی تم ہوگے اللہ تمہیں یکجا جمع کردے گا ۔ (بقرہ ۱۴۸)

امام نے فرمایا " وہم اصحاب القائم " (اور وہ اصحاب قائم ہیں)

(اکمال الدین)

۳۵ آپ کے ظہور کا علم کیسے ہوگا ؟

ابن ولید نے محمد عطار سے ، انھوں نے ابن ابو خطاب سے ، انھوں نے صفوان بن یحییٰ سے ، انھوں نے منذر سے ، انھوں نے ہکار بن ابو بکر سے ، انھوں نے عبداللہ بن عجلان سے روایت کی ہے ، اور انھوں نے کہا کہ ہم لوگ حضرت ابو عبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھے ہوئے ، ظہور حضرت امام قائم علیہ السلام کا ذکر کر رہے تھے ، اثنائے گفتگو میں نے آنجناب سے دریافت کیا کہ ہمیں اُن حضرت کے ظہور کا علم کیسے ہوگا ؟

قال ع : " یصبح احدکم وتحت رأسہ صحیفة علیها مکتوب
" طاعة معروفة "

آپ نے فرمایا : " تم لوگ سو رہے ہوگے کہ تمہارے سرہانے سے (تکیوں کے نیچے سے) ایک ایک رقعہ رکھا ہوا (برآمد) ہوگا جس پر تحریر ہوگا کہ : " طاعة معروفة " یعنی اطاعت کے لیے تیار ہو جاؤ ۔

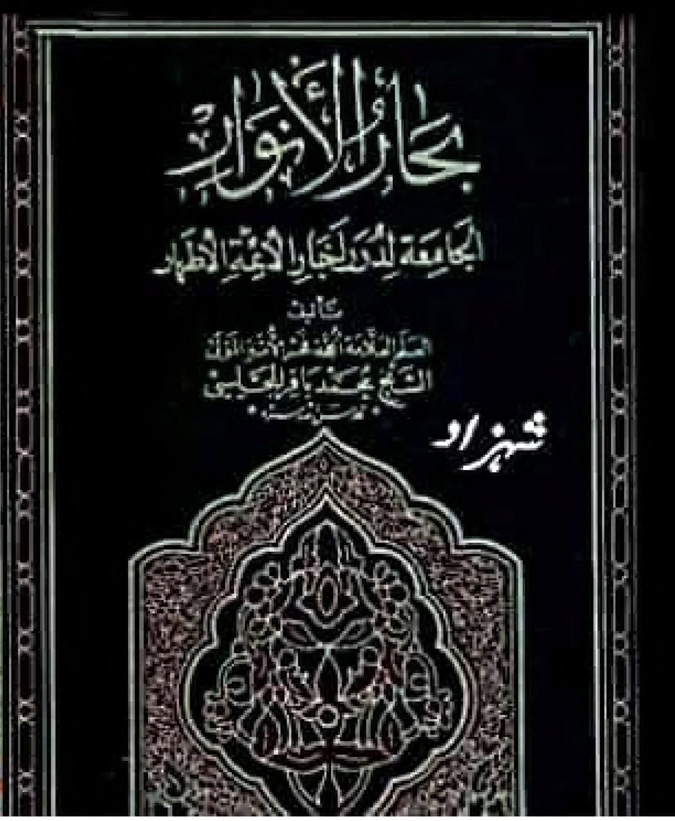

رافضیت کا بارود جب کوفہ کی مسجد کو اس لیے مسمار کرے گا اس کو یزید بن معاویہ نے تعمیر کروایا تھا

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا پھر امام مہدی سارے مشرق اور مغرب
میں گھوم پھر کر کوفہ اور مسجد کوفہ تشریف لائیں گے اور اس مسجد
کو مسمار کرا دیں گے جس کو یزید بن معاویہ نے تعمیر کرایا تھا

بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۵۱۵

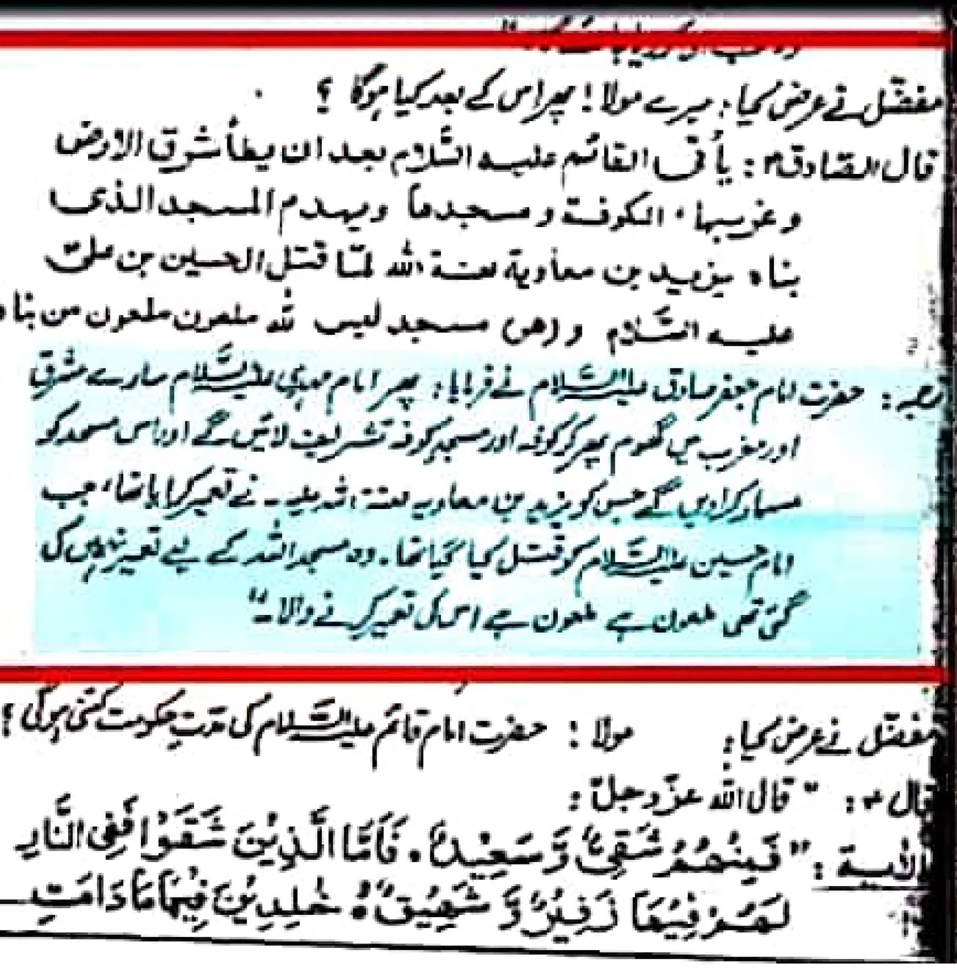

مفضل نے عرض کیا: میرے مولا! پھر اس کے بعد کیا ہوگا ؟

قال الصادق ع: یأتی القائم علیه السّلام بعد ان یطأ شرق الارض وغربها، الکوفة ومسجدها ویهدم المسجد الذی بناه یزید بن معاویة لعنة الله لمّا قتل الحسین بن علی علیه السّلام وهو مسجد لیس لله ملعون ملعون من بنا

رجمہ: حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا: پھر امام مہدی علیہ السّلام سارے مشرق اور مغرب میں گھوم پھر کر کوفہ اور مسجد کوفہ تشریف لائیں گے اور اس مسجد کو مسمار کرا دیں گے جس کو یزید بن معاویہ لعنۃ اللہ علیہ نے تعمیر کرایا تھا، جب امام حسین علیہ السّلام کو قتل کیا گیا تھا۔ وہ مسجد اللہ کے لیے تعمیر نہیں کی گئی تھی ملعون ہے ملعون ہے اس کی تعمیر کرنے والا“

مفضل نے عرض کیا: مولا: حضرت امام قائم علیہ السّلام کی مدت حکومت کتنی ہوگی؟

قال ع: ”قال الله عزّوجل:

الآیة: ”فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ۔ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ۔ خٰلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ

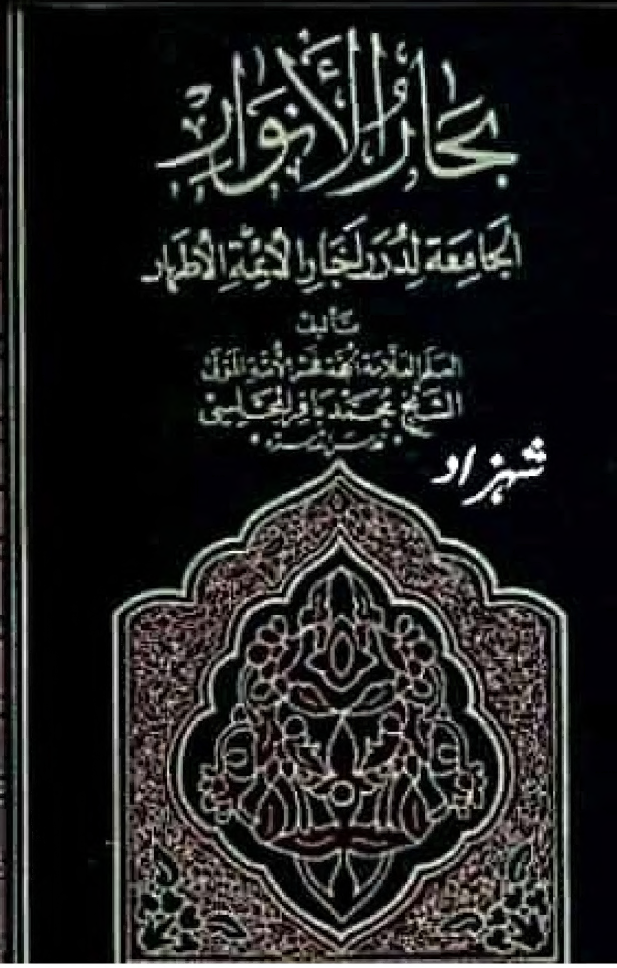

رافضیت کا عجوبہ مسجد کوفہ کو توڑ کر اس کا قبلہ درست کرے گا

حضرت امیر المومنین نے ارشاد فرمایا گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ ہمارے شیعہ مسجد کوفہ میں بہت سے خیمے ڈالے ہوئے ہیں اور لوگوں کو قرآن کی تعلیم اس طرح دے رہے ہیں جس طرح وہ نازل ہوا تھا اور بلاشبہ ہمارا قائم اٹھ کھڑا ہو گا تو اس مسجد کو توڑ کر اس کا قبلہ ازسرنو درست کر دے گا

بحار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۴۰۲

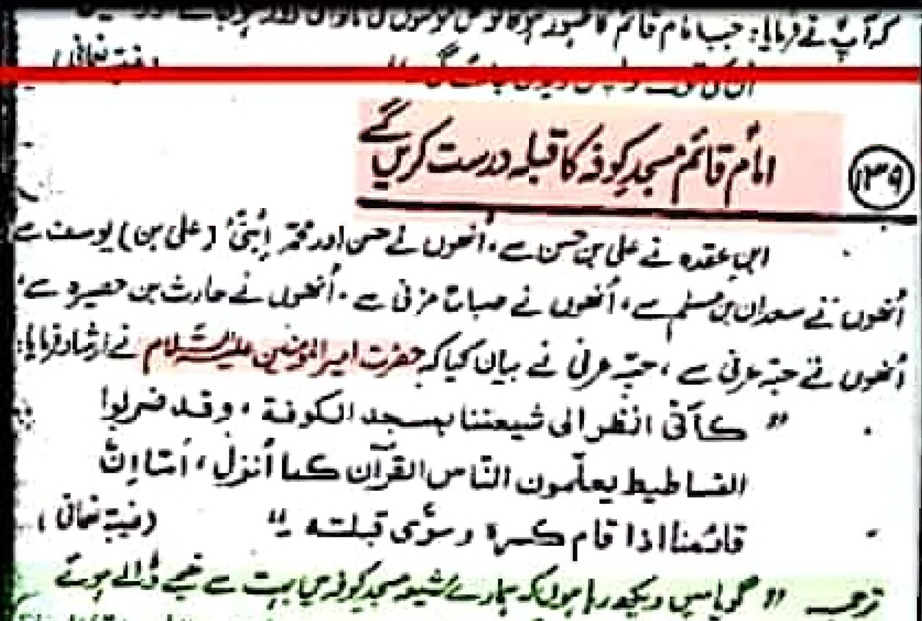

کہ آپ نے فرمایا: جب امام قائم

(غیبۃ نعمانی)

(۳۹) امام قائم مسجد کوفہ کا قبلہ درست کریں گے

ابن عقدہ نے علی بن حسن سے، انھوں نے حسن اور محمد ابنیٰ (علی بن) یوسف سے انھوں نے سعدان بن مسلم سے، انھوں نے صباح مزنی سے، انھوں نے حارث بن حصیرہ سے، انھوں نے حبہ عرنی سے، حبہ عرنی نے بیان کیا کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

" کأنی انظر الی شیعتنا بمسجد الکوفۃ، وقد ضربوا الفساطیط یعلمون الناس القرآن کما انزل، اما ان قائمنا اذا قام کسرہ وسوّی قبلتہ " (غیبۃ نعمانی)

ترجمہ " گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ ہمارے شیعہ مسجد کوفہ میں بہت سے خیمے ڈالے ہوئے ہیں اور لوگوں کو قرآن کی تعلیم اس طرح دے رہے جس طرح وہ نازل ہوا تھا اور جب بلاشبہ ہمارا قائم اٹھ کھڑا ہو گا تو اس (مسجد) کو توڑ کر اس کا قبلہ (ازسرنو) درست کرے گا۔ " (غیبۃ نعمانی)

بحار الانوار

الجامعۃ لدرر اخبار الائمۃ الاطہار

تالیف

العلم العلامۃ الحجۃ فخر الامۃ المولیٰ

الشیخ محمد باقر المجلسی

شہزاد

رافضیت کے عجوبہ کے بارہ مہدی ہوں گے

امام جعفر صادقؒ نے فرمایا امام قائم کے بعد ہم اہلِ بیعت
میں سے اولاد امام حسینؓ سے بارہ مہدی ہوگے

بحار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۷۳۰

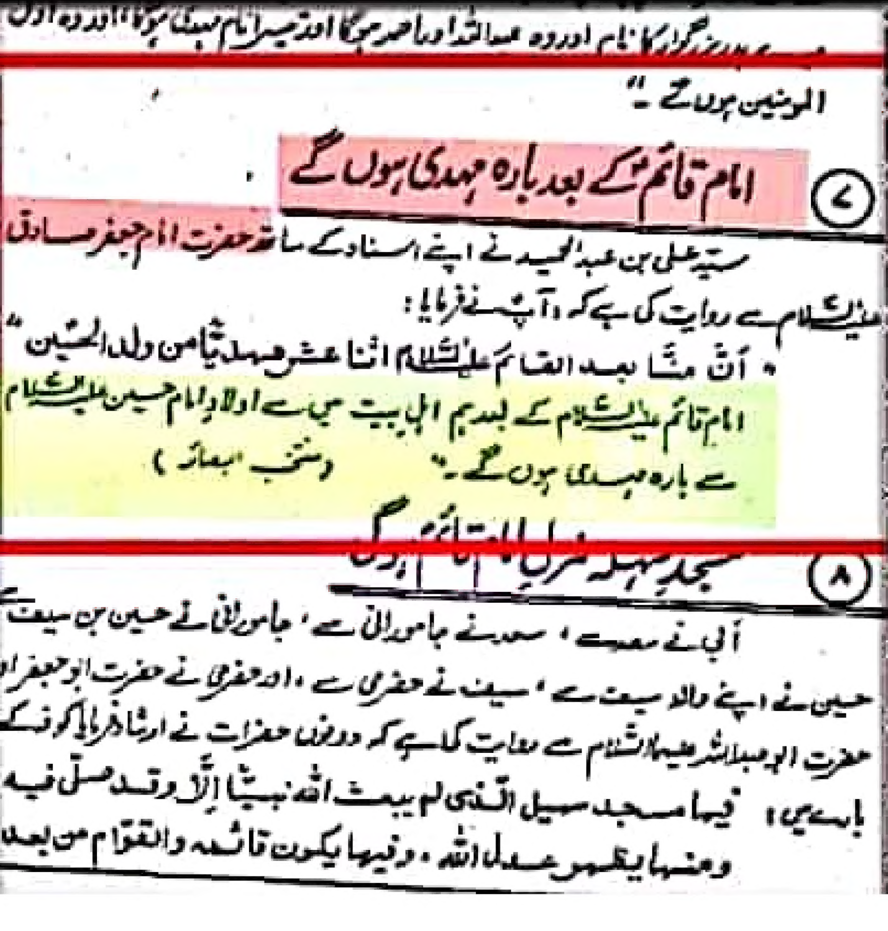

سے بعد بزرگوار کا نام اور وہ عبداللہ اور احمد ہوگا اور تیسرا نام مہدی ہوگا اور وہ اول

المومنین ہوں گے۔"

٧ امام قائمؑ کے بعد بارہ مہدی ہوں گے

سید علی بن عبدالحمید نے اپنے اسناد کے ساتھ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا:

" اِنَّ مِنَّا بعد القائم علیہ السلام اثنا عشر مهديًا من ولد الحسين "

امام قائم علیہ السلام کے بعد ہم اہل بیت میں سے اولاد امام حسین علیہ السلام سے بارہ مہدی ہوں گے۔" (منتخب البصائر)

٨ مسجدِ سہلہ [illegible]

ابی نے سعد سے، سعد نے جاموارانی سے، جاموارانی نے حسین بن سیف حسین نے اپنے والد سیف سے، سیف نے حضرمی سے، اور حضرمی نے حضرت ابوجعفر حضرت ابوعبداللہ علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ دونوں حضرات نے ارشاد فرمایا کہ کوفے باہر ہی، فیہا مسجد سہیل الذی لم یبعث اللہ نبیاً الا وقد صلی فیه ومنها یظهر عدل الله، وفیها یکون قائمه والقوام من بعده

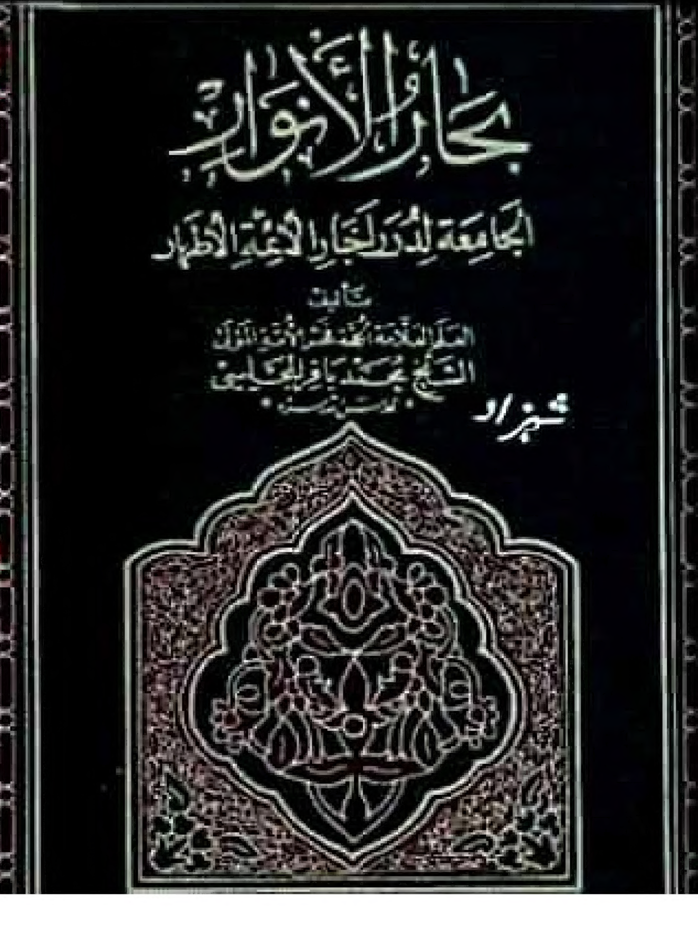

رافضیت کے عجوبہ کے بارہ مہدی ہوں گے

امام جعفر صادقؒ نے فرمایا امام قائم کے بعد ہم اہلِ بیعت میں سے اولاد امام حسینؓ سے بارہ مہدی ہوگے

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۷۳۰

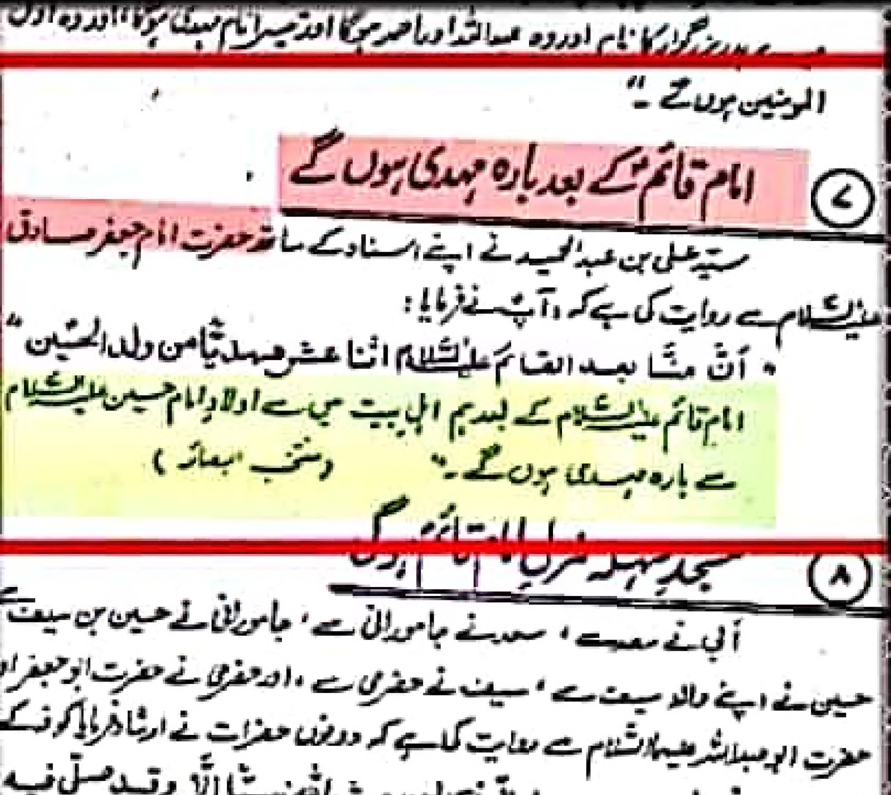

سے بزرگوار کا نام اور وہ عبداللہ اور احمد ہوگا اور تیسرا نام مہدی ہوگا اور وہ اوّل

المومنین ہوں گے۔"

⑦ امام قائمؑ کے بعد بارہ مہدی ہوں گے

سید علی بن عبدالحمید نے اپنے اسناد کے ساتھ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا:

" أنّ منّا بعد القائم علیہ السلام اثنا عشر مهديًّا من ولد الحسين "

امام قائم علیہ السلام کے بعد ہم اہلِ بیت میں سے اولادِ امام حسین علیہ السلام سے بارہ مہدی ہوں گے۔" (منتخب البصائر)

⑧ مسجدِ سہلہ [illegible]

آپ نے سعد سے ، سعد نے جامورانی سے ، جامورانی نے حسین بن سیف

حسین نے اپنے والد سیف سے ، سیف نے حضرمی سے ، اور حضرمی نے حضرت ابو جعفر ا

حضرت ابو عبداللہ علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ دونوں حضرات نے ارشاد فرمایا کو فہ کے

بارے میں : فيها مسجد سهيل الّذي لم يبعث الله نبيًّا إلّا وقد صلّى فيه

ومنها يظهر عدل الله ، وفيها يكون قائمه والقوّام من بعد

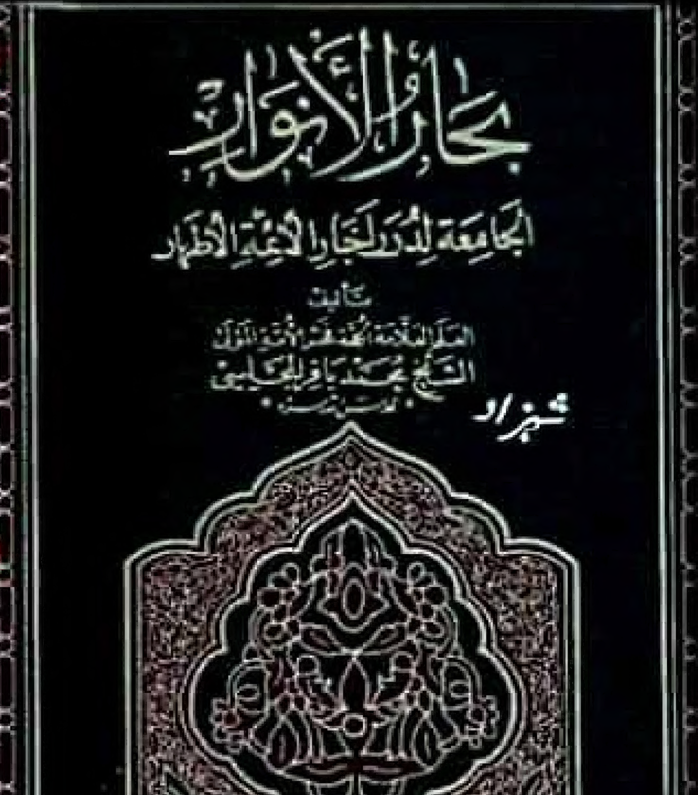

خانہ کعبہ مسمار حجرا سود کوفہ میں رافضیت کے عجوبہ کے ظہور کی نشانی

ابو لبید سے روایت ہے اہل حبشہ خانہ کعبہ کو مسمار کریں گے
اور حجرا سود کو لے جا کر مسجد کوفہ میں نصب کیا جائے گا

بحار الأنوار جلد ١٢ صفحہ ١١١

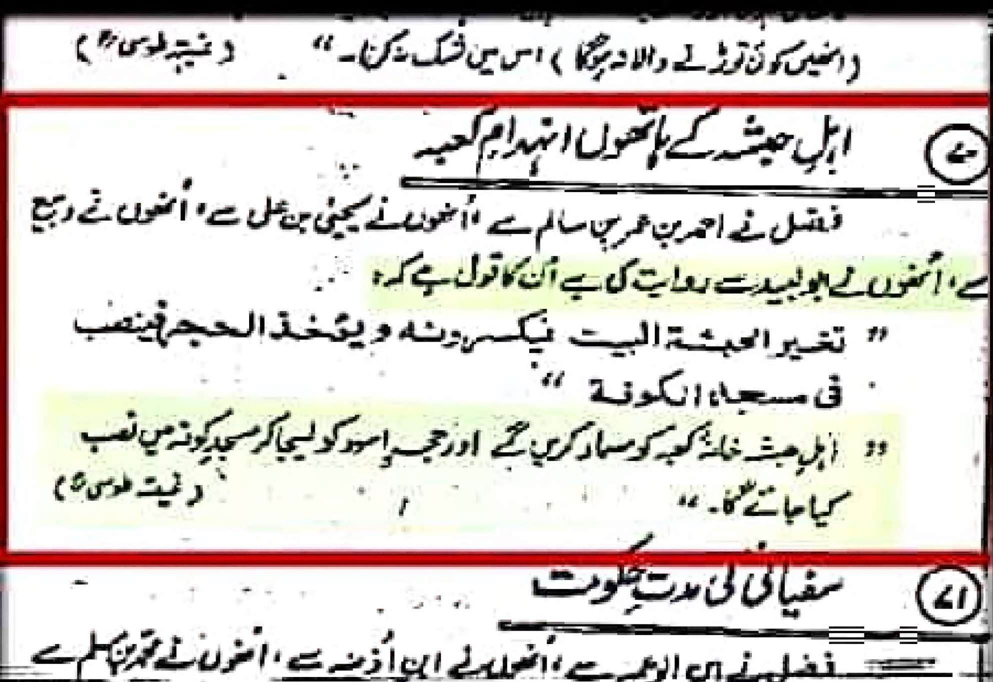

(انھیں کوئی توڑنے والا نہ ہوگا) اس میں شک نہ کرنا۔" (غیبت طوسیؒ)

٧٠ اہلِ حبشہ کے ہاتھوں انہدامِ کعبہ

فضل نے احمد بن عمر بن سالم سے، اُنھوں نے یحییٰ بن علی سے، اُنھوں نے ربیع سے، اُنھوں نے ابو لبید سے روایت کی ہے اُن کا قول ہے کہ:

"تغير الحبشة البيت فيكسرونه و يؤخذ الحجر فينصب في مسجد الكوفة"

"اہلِ حبشہ خانۂ کعبہ کو مسمار کریں گے اور حجرِ اسود کو لیجا کر مسجدِ کوفہ میں نصب کیا جائے گا۔" (غیبت طوسیؒ)

٧١ سفیانی کی مدتِ حکومت

فضل نے ابن ابو عمیر سے، اُنھوں نے ابن اُذینہ سے، اُنھوں نے محمد بن مسلم سے روایت کی ہے اُن کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو عبد اللہ امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا

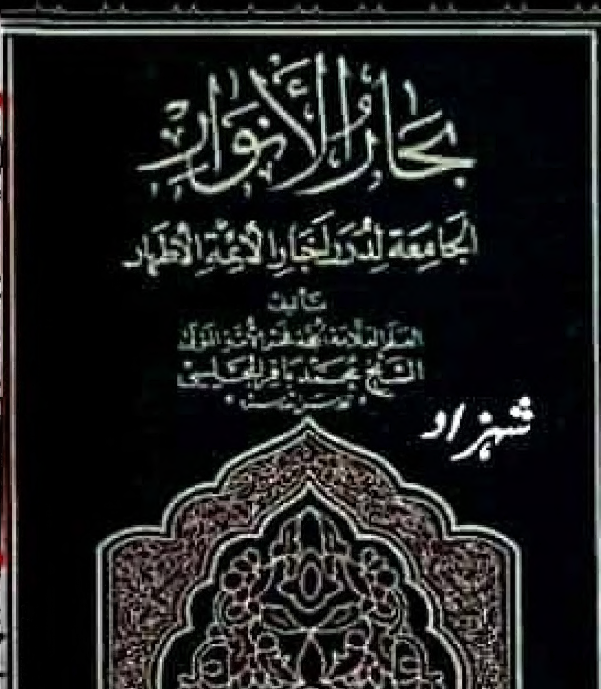
بحار الأنوار
الجامعة لدرر أخبار الأئمة الأطهار
تأليف
الشيخ محمد باقر المجلسي
شہزاد

رافضیت کے عجبہ پر ایسا خون سوار ہوگا وہ ہوگا اور تلوار ہوگی

جب امام قائم کا ظہور ہوگا تو آنجناب کے اور اہل عرب و قریش کے درمیان صرف تلوار ہو گی اور تم لوگ ظہور قائم میں تعجیل کیوں چاہتے ہو بخدا ان جناب کی غزا تو صرف جو کی بدمزہ روٹی ہو گی اور آپ کا لباس موٹا جھوٹا ہو گا اور آپ کا کام صرف تلوار ہو گا اور تلوار کی زیر سایہ موت

بحار الأنوار جلد ١٢ صفحہ ٣٨٧

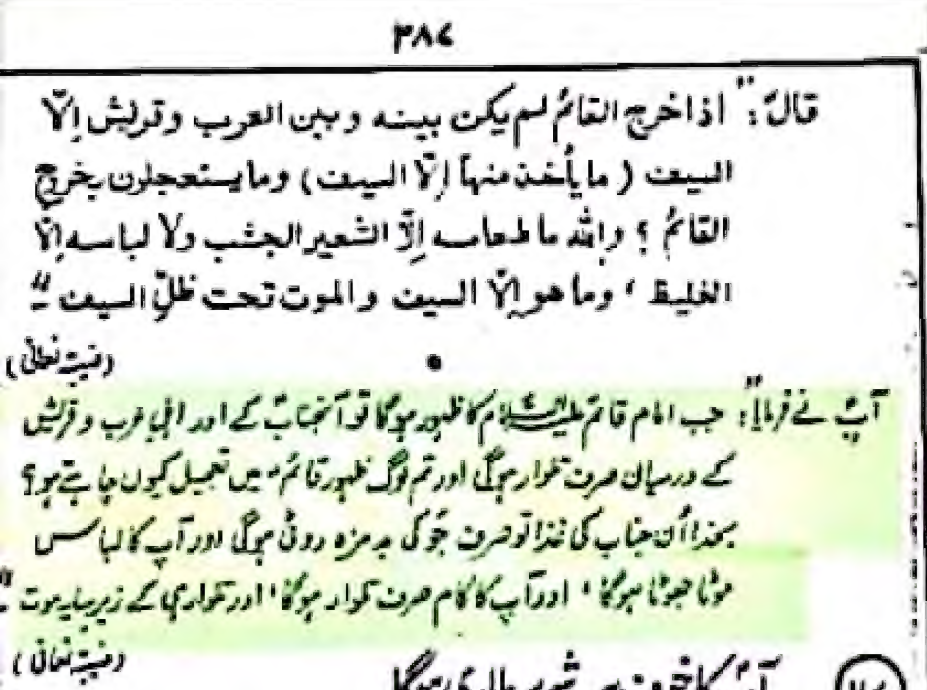

٣٨٧

قالؑ: "اذا خرج القائم لم يكن بينه وبين العرب وقريش إلّا السيف (ما يأخذ منها إلّا السيف) وما يستعجلون بخروج القائم؟ والله ما طعامه إلّا الشعير الجشب ولا لباسه إلّا الغليظ، وما هو إلّا السيف والموت تحت ظلّ السيف"

(غیبۃ نعمانی)

آپؑ نے فرمایا: "جب امام قائم علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو آنجنابؑ کے اور اہلِ عرب و قریش کے درمیان صرف تلوار ہوگی اور تم لوگ ظہورِ قائمؑ میں تعجیل کیوں چاہتے ہو؟ بخدا اُن جناب کی غذا تو صرف جَو کی بدمزہ روٹی ہوگی اور آپؑ کا لباس موٹا جھوٹا ہوگا، اور آپؑ کا کام صرف تلوار ہوگا، اور تلوار ہی کے زیرِ سایہ موت"

(غیبۃ نعمانی)

١١٧ آپؑ کا خوف ہر شے پر طاری ہوگا

ابن عقدہ نے علی بن حسن تیملی سے، اُنھوں نے اپنے والد سے، اُنھوں نے حسن بجا

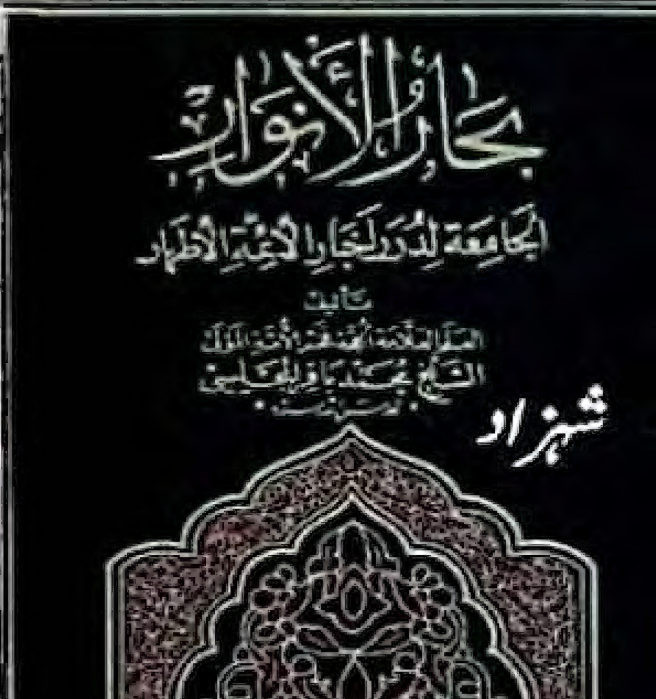

رافضیت کے عجوبہ کا خوف ہر شے پر طاری ہو گا

امام جعفر صادقؒ سے روایت ہے لوگ گرفتار کر کے آپ کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور ان کی گردن زدنی کا حکم دیں گے اور دنیاں میں کوئی شے باقی نہ رہے گی جو آپ سے خوف زدہ نہ ہو

بحار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۲۸۷

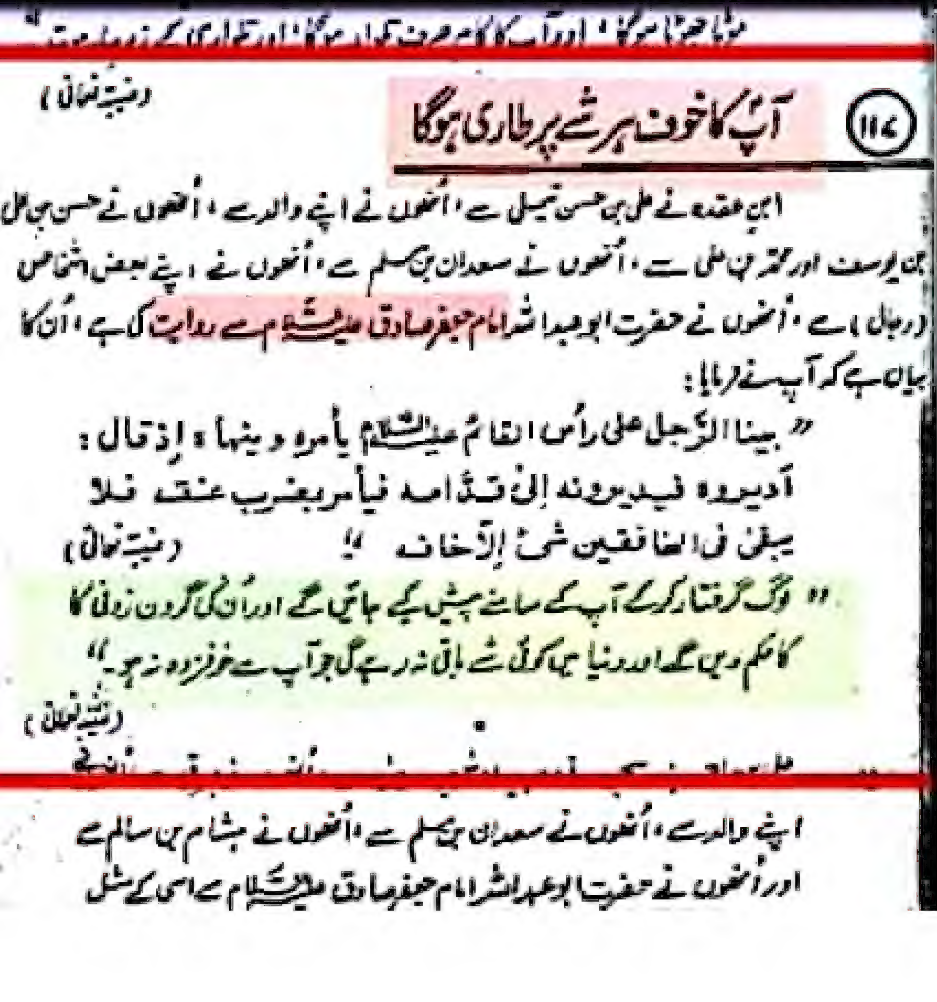

ہوا چھپا ہو گا، اور آپ کا کام صرف تلوار سے ہو گا اور تلوار ہی کے زیر سایہ موت

(ضمیمۂ نعمانی)

۱۱۷ آپؑ کا خوف ہر شے پر طاری ہو گا

ابنِ عقدہ نے علی بن حسن تیملی سے، اُنھوں نے اپنے والد سے، اُنھوں نے حسن بن علی بن یوسف اور محمد بن علی سے، اُنھوں نے سعدان بن مسلم سے، اُنھوں نے اپنے بعض اشخاص (رجال) سے، اُنھوں نے حضرت ابو عبد اللہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے، اُن کا بیان ہے کہ آپ نے فرمایا:

” بینا الرّجل علی رأس القائم علیہ السلام یأمر و ینہیٰ، إذ قال: أدیروہ فیدیرونہ إلی قدّامہ فیأمر بضرب عنقہ فلا یبقیٰ فی الخافقین شیءٌ إلّا خافہ “! (ضمیمۂ نعمانی)

” لوگ گرفتار کر کے آپ کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور اُن کی گردن زدنی کا حکم دیں گے اور دنیا میں کوئی شے باقی نہ رہے گی جو آپ سے خوفزدہ نہ ہو۔ “

(ضمیمۂ نعمانی)

[illegible]

اپنے والد سے، اُنھوں نے سعدان بن مسلم سے، اُنھوں نے ہشام بن سالم سے اور اُنھوں نے حضرت ابو عبد اللہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے اسی کے مثل

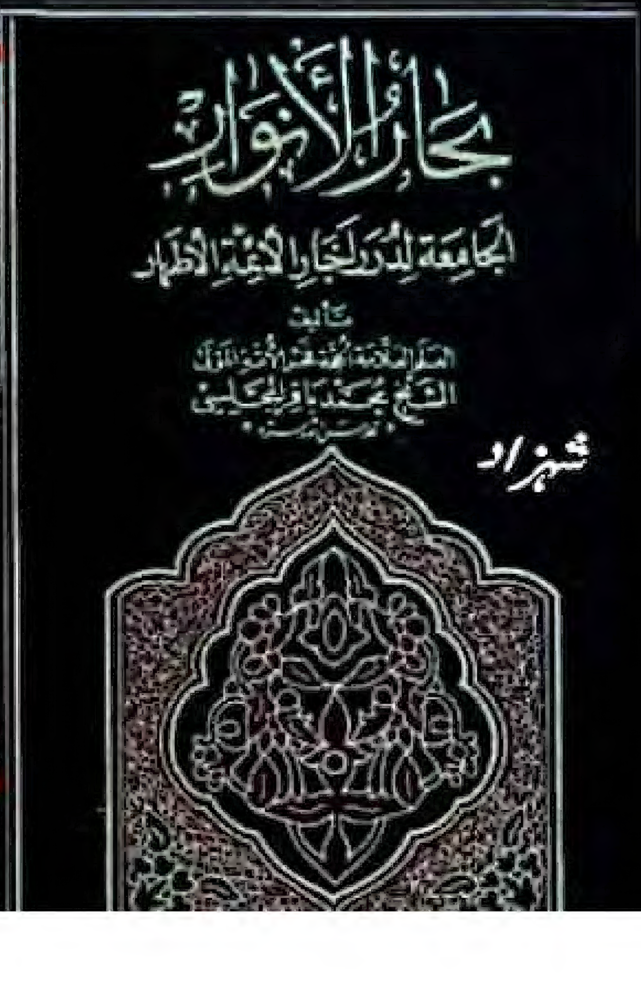

رافضیت کا عجوبہ اور ذریعہ مواصلات ٹی وی وغیرہ

امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے آپ فرما رہے تھے کہ امام قائم کے دور میں اگر کوئی مرد مومن مشرق میں ہوگا اور وہ اپنے برادر کو جو مغرب میں ہوگا دیکھنا چاہے گا تو دیکھ لے گا اور اسی طرح مغرب والے مشرق والے کو دیکھ لے گے

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۶۲

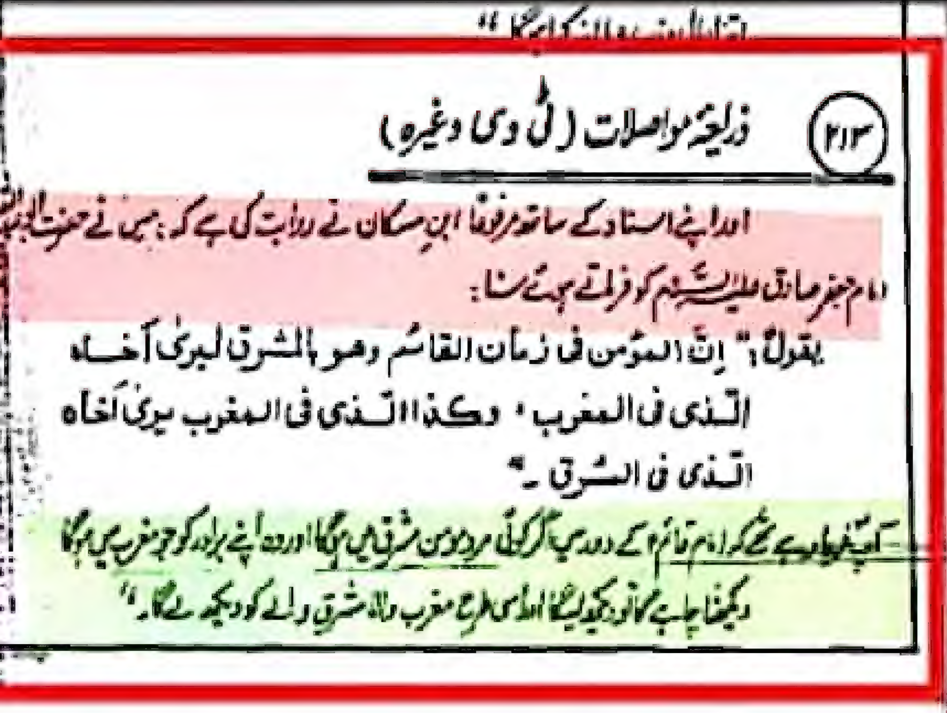

۲۱۳ ذریعۂ مواصلات (ٹی وی وغیرہ)

اور اپنے اسناد کے ساتھ مرفوعاً ابنِ مسکان نے روایت کی ہے کہ: میں نے حضرت

امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا:

یقول: "إنّ المؤمن فی زمان القائم وهو بالمشرق لیریٰ أخاه الّذی فی المغرب، وکذا الّذی فی المغرب یریٰ أخاه الّذی فی المشرق۔"

"آپ فرماتے تھے کہ امام قائم کے دور میں اگر کوئی مرد مومن مشرق میں ہوگا اور وہ اپنے برادر کو جو مغرب میں ہوگا دیکھنا چاہے گا تو دیکھ لیگا اور اسی طرح مغرب والا مشرق والے کو دیکھ لے گا۔"

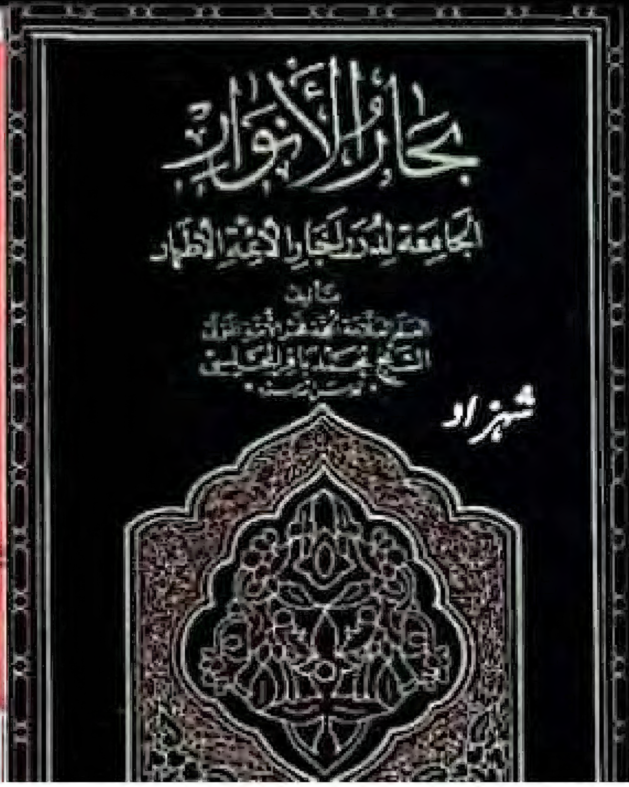

رافضیت کا عجوبہ ہٹلر، ہلاکو، چنگیز سے زیادہ ظلم کرے گا

میرے لیے یہ ممکن تھا کہ منہ موڑنے والوں کو قتل کر دو اور زخمیوں کی مرہم پٹی کر دو مگر میں نے اپنے اصحاب کے پیش نظر ایسا نہیں کیا کہ اگر یہ زخمی ہو جائیں تو قتل نہ کیئے جائیں مگر امام قائم منہ موڑنے والوں کو قتل کریں گے اور زخمیوں کو دفن (تجہیز) کر دیں گے

بحار الأنوار جلد ١٢ صفحہ ٣٨٤

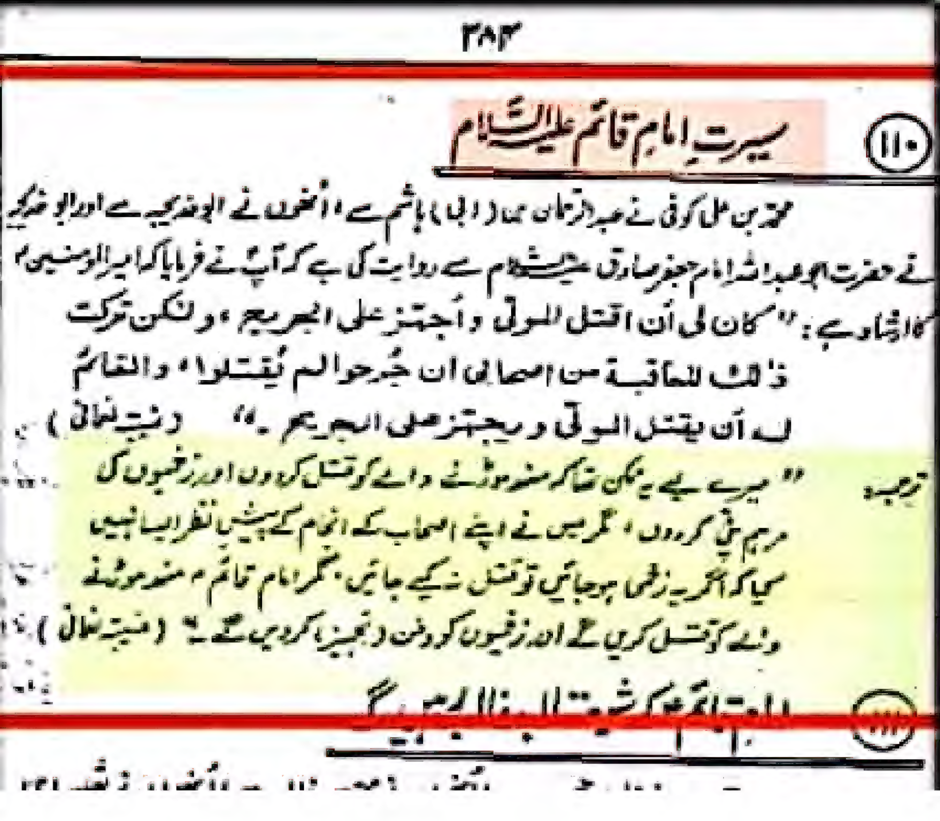

٣٨٤

(١١٠) سیرتِ امام قائم علیہ السّلام

محمد بن علی کوفی نے عبد الرحمان بن (ابی) ہاشم سے، انھوں نے ابو خدیجہ سے اور ابو خدیجہ نے حضرت ابو عبد اللہ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ امیر المومنینؑ کا ارشاد ہے: "کان لی أن أقتل المولّی و أجهز علی الجریح، و لکن ترکت ذلک للعاقبة من أصحابی ان جُرحوا لم یُقتلوا، والقائم له أن یقتل المولّی و یجهز علی الجریح۔" (غیبت نعمانی)

ترجمہ: "میرے لیے یہ ممکن تھا کہ منہ موڑنے والے کو قتل کر دوں اور زخمیوں کی مرہم پٹی کر دوں، مگر میں نے اپنے اصحاب کے انجام کے پیشِ نظر ایسا نہیں کیا کہ اگر یہ زخمی ہو جائیں تو قتل نہ کیے جائیں۔ مگر امام قائم منہ موڑنے والے کو قتل کریں گے اور زخمیوں کو دفن (تجہیز) کر دیں گے۔" (غیبت نعمانی)

(١١١) [illegible]

بحار الأنوار
الجامعة لدرر أخبار الأئمة الأطهار
تألیف
العلامة المحدث
الشیخ محمد باقر المجلسی
شہزاد

رافضیت کا عجوبہ امر جدید کتاب جدید فیصلہ جدید کے ساتھ ظہور کرے گا

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا امام قائم امر جدید و کتاب جدید اور فیصلہ جدید کے ساتھ ظہور کریں گے اور اہل عرب پر شدید ہوں گے وہ سوائے تلوار کے اور کوئی بات نہ کریں گے کسی عزر و توبہ قبول نا کریں گے وہ ملامت کرنے والے کی ملامت کی اللہ کے بارے میں پروا نا کریں گے

بحار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۶

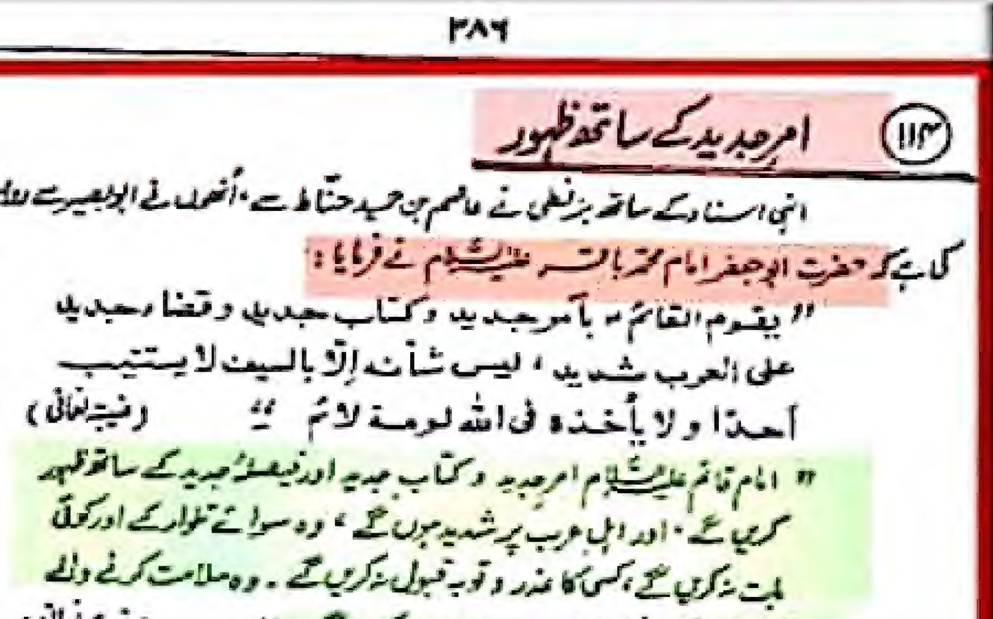

۳۸۶

⑪④ امر جدید کے ساتھ ظہور

انہی اسناد کے ساتھ بزنطی نے عاصم بن حمید حناط سے، انھوں نے ابوبصیر سے روا
کی ہے کہ حضرت ابوجعفر امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

"یقوم القائم بأمر جدید وكتاب جدید وقضاء جدید على العرب شدید، لیس شأنه إلا بالسیف لا یستتیب أحداً ولا یأخذه في الله لومة لائم" (غیبۂ نعمانی)

"امام قائم علیہ السلام امر جدید و کتاب جدید اور فیصلۂ جدید کے ساتھ ظہور کریں گے۔ اور اہل عرب پر شدید ہوں گے، وہ سوائے تلوار کے اور کوئی بات نہ کریں گے، کسی کا عذر و توبہ قبول نہ کریں گے۔ وہ ملامت کرنے والے کی ملامت کی اللہ کے بارے میں" پروا نہ کریں گے۔" (غیبۂ نعمانی)

⑪⑤ لباس اور غذا میں سادگی

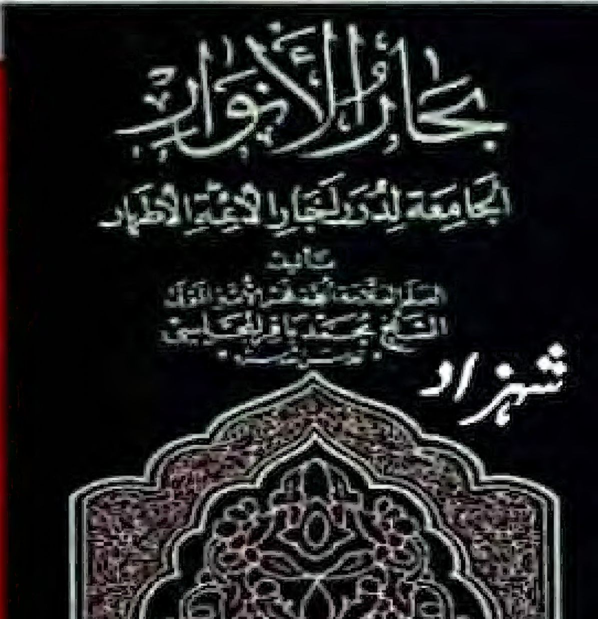

رافضیت کا عجوبہ ایک جدید ترز سے اسلام پیش کرے گا

امام محمد باقرؒ سے روایت ہے آپ نے فرمایا آپ اپنے سے قبل کے جاری شدہ رسم و رواج کو ختم کر دیں گے جس طرح حضرت محمد ﷺ نے کیا تھا اور ایک جدید طرز سے اسلام پیش کریں گے

بحار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۵

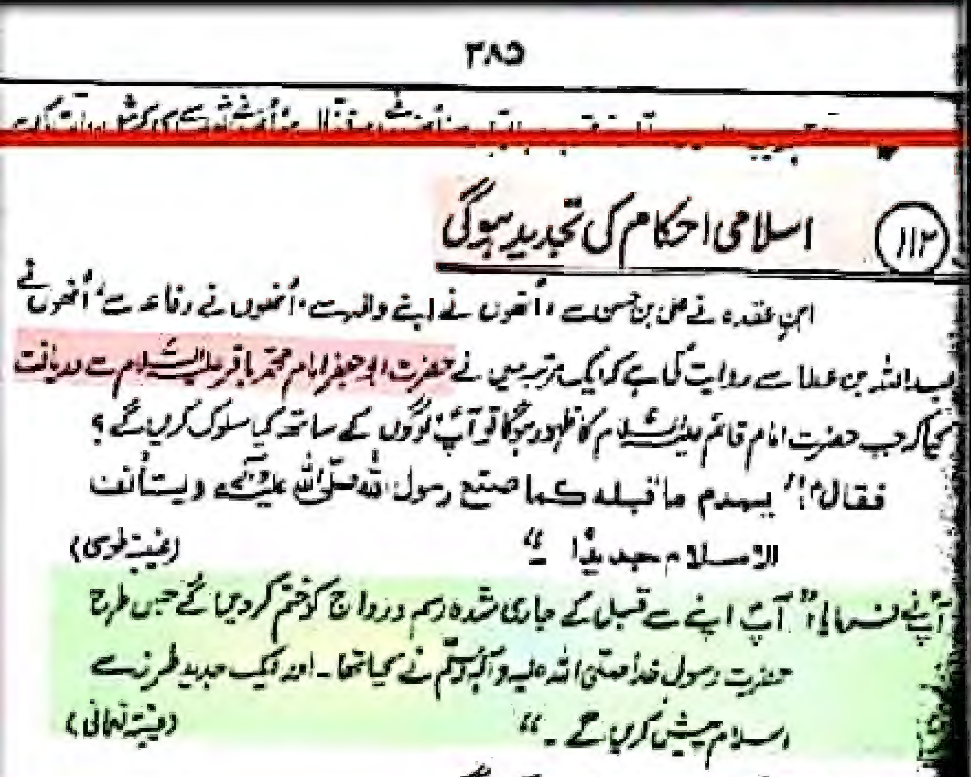

۳۸۵

[illegible]

(۱۱۲) اسلامی احکام کی تجدید ہوگی

ابن عقدہ نے علی بن حسن سے، اُنھوں نے اپنے والد سے، اُنھوں نے رفاعہ سے، اُنھوں نے عبداللہ بن عطا سے روایت کی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابو جعفر امام محمد باقر علیہ السلام سے دریافت کیا کہ جب حضرت امام قائم علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو آپ لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کریں گے؟

فقال: "یھدم ما قبلہ کما صنع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ویستأنف الاسلام جدیداً۔" (غیبۂ طوسی)

آپ نے فرمایا: "آپ اپنے سے قبل کے جاری شدہ رسم و رواج کو ختم کر دیں گے جس طرح حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا۔ اور ایک جدید طرز سے اسلام پیش کریں گے۔" (غیبۂ نعمانی)

(۱۱۳) قتل کی ابتدا قریشیوں سے ہوگی

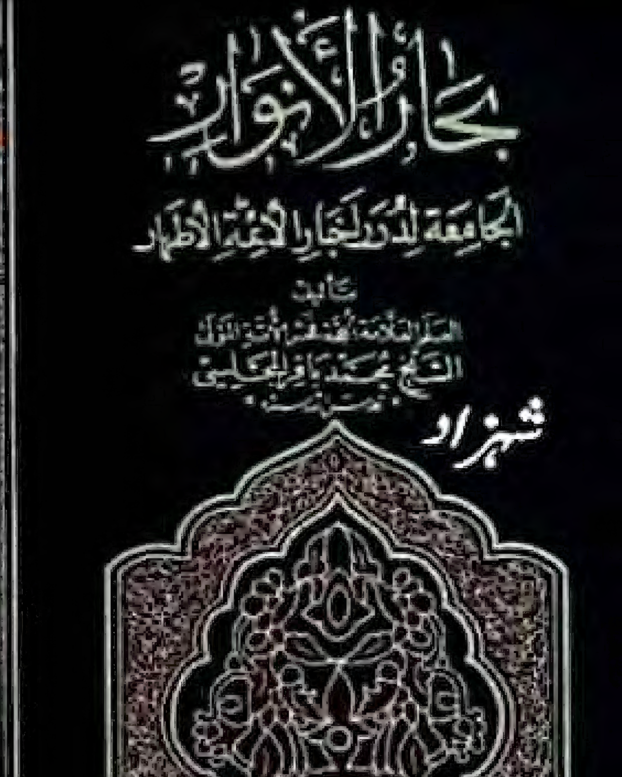

رافضیت کا عجوبہ قتل کی ابتداء قریشیوں سے کرے گا

یہ ضرور ہے کہ آنجناب سب سے پہلے قریش سے شروع کریں گے آپ ان لوگوں سے تلوار کے سوا اور کچھ نا لیں گے اور تلوار کے سوا اور کچھ نا دیں گے یہاں تک کہ لوگ کہنے لگیں گے یہ شخص آل محمد ﷺ سے نہیں ہے کیونکہ اہل محمد ﷺ میں سے ہوتا تو ضرور رحم کرتا

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۵

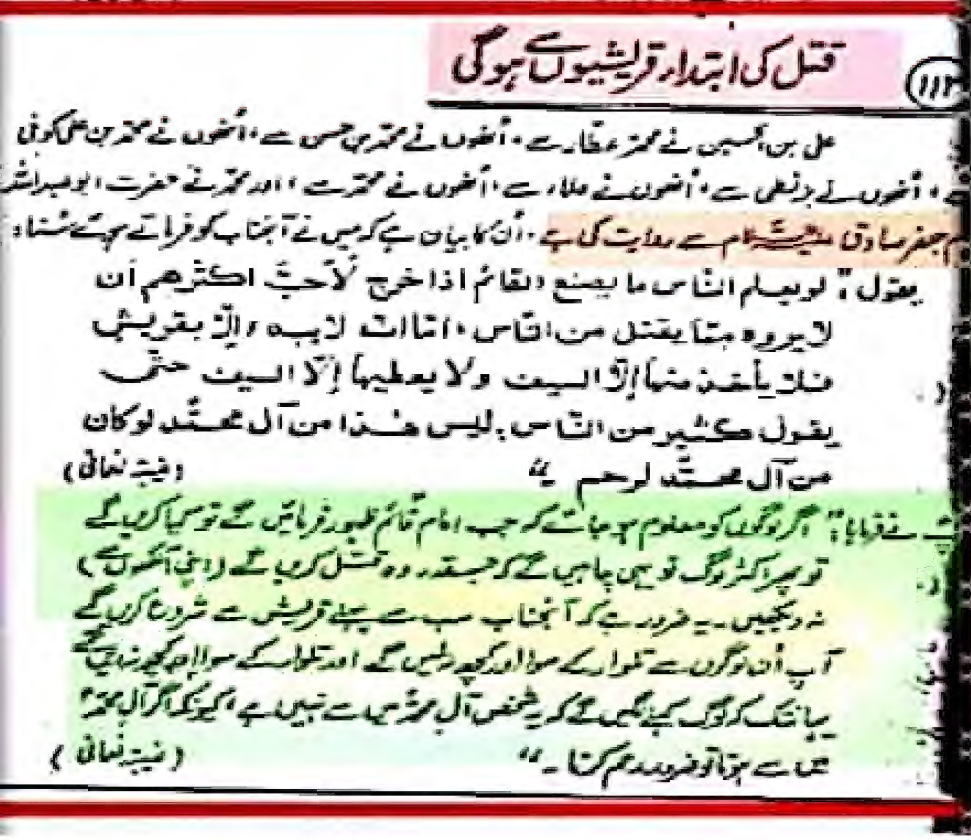

قتل کی ابتداء قریشیوں سے ہوگی

112

علی بن الحسین نے محمد عطار سے، اُنھوں نے محمد بن حسن سے، اُنھوں نے محمد بن علی کوفی
سے، اُنھوں نے بزنطی سے، اُنھوں نے علاء سے، اُنھوں نے محمد سے، اور محمد نے حضرت ابو عبداللہ
امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے، اُن کا بیان ہے کہ میں نے آنجناب کو فرماتے ہوئے سنا:

یقول: "لو یعلم الناس ما یصنع القائم اذا خرج لاحب اکثرهم ان لا یروه مما یقتل من الناس، اما انه لا یبدء الا بقریش فلا یأخذ منها الا السیف ولا یعطیها الا السیف حتی یقول کثیر من الناس: لیس هذا من آل محمد لو کان من آل محمد لرحم" (غیبۃ نعمانی)

نے فرمایا: "اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ جب امام قائم ظہور فرمائیں گے تو کیا کریں گے تو پھر اکثر لوگ تو یہی چاہیں گے کہ حقیقۃً وہ قتل کریں گے (اپنی آنکھوں سے) نہ دیکھیں۔ یہ ضرور ہے کہ آنجناب سب سے پہلے قریش سے شروع کریں گے آپ اُن لوگوں سے تلوار کے سوا اور کچھ نہ لیں گے اور تلوار کے سوا اور کچھ نہ دیں گے یہاں تک کہ لوگ کہنے لگیں گے کہ یہ شخص آل محمد میں سے نہیں ہے، کیونکہ اگر آل محمد میں سے ہوتا تو ضرور رحم کرتا۔" (غیبۃ نعمانی)

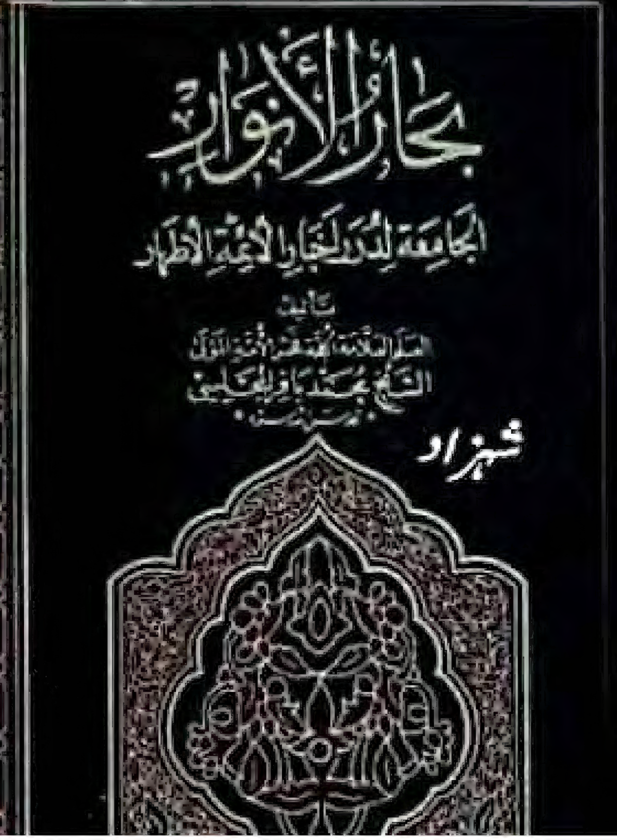

آخر مسلمان شیعہ رافضی کے بارہویں بھگوڑے پر کیوں لعنت کرتے ہیں

سور باقر مجلسی اپنی کتاب حق الیقین کی جلد دوم صفحہ نمبر ۱۸ پر بھونکتا ہے

ابن بابویہ نے علل الشرائع میں روایت کی ہے کہ حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا جب ہمارا قائم ظاہر ہو گا عائشہ کو زندہ کرے گا تاکہ اس پر حد جاری کرے اور جناب فاطمہؑ کا انتقام لے

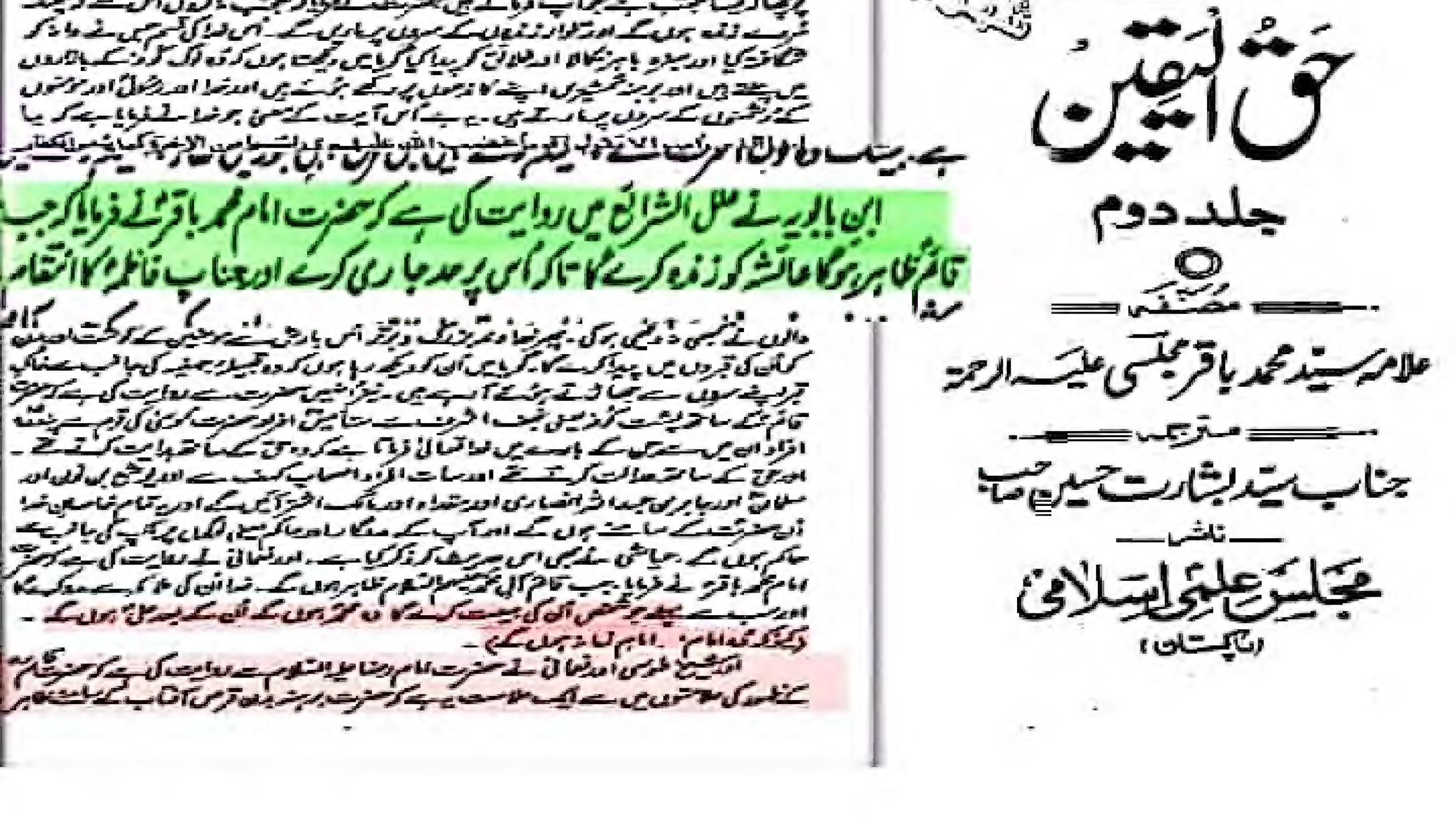

۱۸

ابن بابویہ نے علل الشرائع میں روایت کی ہے کہ حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ جب قائم ظاہر ہوگا عائشہ کو زندہ کرے گا تاکہ اس پر حد جاری کرے اور جناب فاطمہؑ کا انتقام

اردو ترجمہ

حق الیقین

جلد دوم

مصنفہ

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ

مترجمہ

جناب سید بشارت حسین صاحب

ناشر

مجلس علمی اسلامی

(پاکستان)

رافضیوں کے امام غائب کی امی میں حمل کے آثار کیوں ظاہر نہیں ہوئے تھے

اس کے جواب میں شیخ بشیر حسین نجفی صاحب اپنی کتاب ولادت امام مہدی اردو ایڈیشن کے
صفحہ نمبر 159 پر جواب تحریر کرتے ہیں

اس کی حکمت واضح ہے اللہ تعالیٰ نے حمل کے آثار کو اس لیے پوشیدہ رکھا تھا کہ اس کے ذریعے حضرت امام الحجتہ کے وجود حمل اور ولادت کو ان لوگوں سے مخفی رکھا جا سکے جو امام علیہ السلام کو شہید کرنے کے لیے ان کی تلاش میں تھے

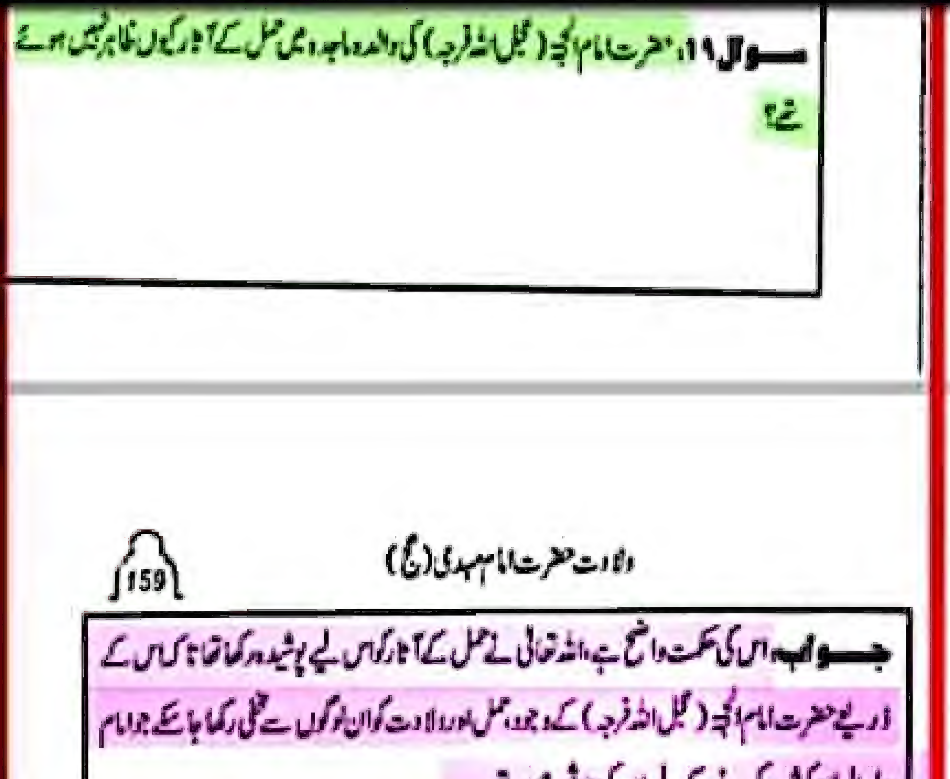

سوال ۱۹، حضرت امام الحجۃ (عجل اللہ فرجہ) کی والدہ ماجدہ میں حمل کے آثار کیوں ظاہر نہیں ہوئے تھے؟

ولادت حضرت امام مہدی (عج) 159

جواب، اس کی حکمت واضح ہے، اللہ تعالیٰ نے حمل کے آثار کو اس لیے پوشیدہ رکھا تھا تاکہ اس کے ذریعے حضرت امام الحجۃ (عجل اللہ فرجہ) کے وجود، حمل اور ولادت کو ان لوگوں سے مخفی رکھا جا سکے جو امام علیہ السلام کو شہید کرنے کے لیے ان کی تلاش میں تھے۔

ولادت امام مہدی علیہ السلام
الشیخ بشیر حسین النجفی (دام ظلہ)
مترجم:
سید نثر عباس حسنی النجفی

رافضیت کے عجوبے کے بارے میں بشیر حسین نجفی صاحب کا بیان

کیا یہ درست ہے کہ کچھ ایسی روایات ہیں جن سے پتا چلتا ہے امام علیہ السلام کو ایک عورت شہید کرے گی؟؟؟؟؟

ہاں ایک ایسی روایات معجود ہے لیکن اس کی سند ثابت نہیں ہے..... امام ظہور کے بعد کیا کیا کام کریں گے یہ روایات مختلف قسم کی ہیں ان کی سند کو ثابت کرنا مشکل ہے امام کے ظہور کے بعد کیا کیا واقعات رونما ہوں گے ان میں سے کسی بھی چیز کے بارے میں تفصیلی طور پر یقین کرنا نا ممکن ہے پس یہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کی حکومت ایک حقیقی اسلامی حکومت ہو گی جس میں کوئی بھی مومن خوف زدہ نہیں ہو گا

ولادت حضرت امام مہدی صفحہ 85 تا 86

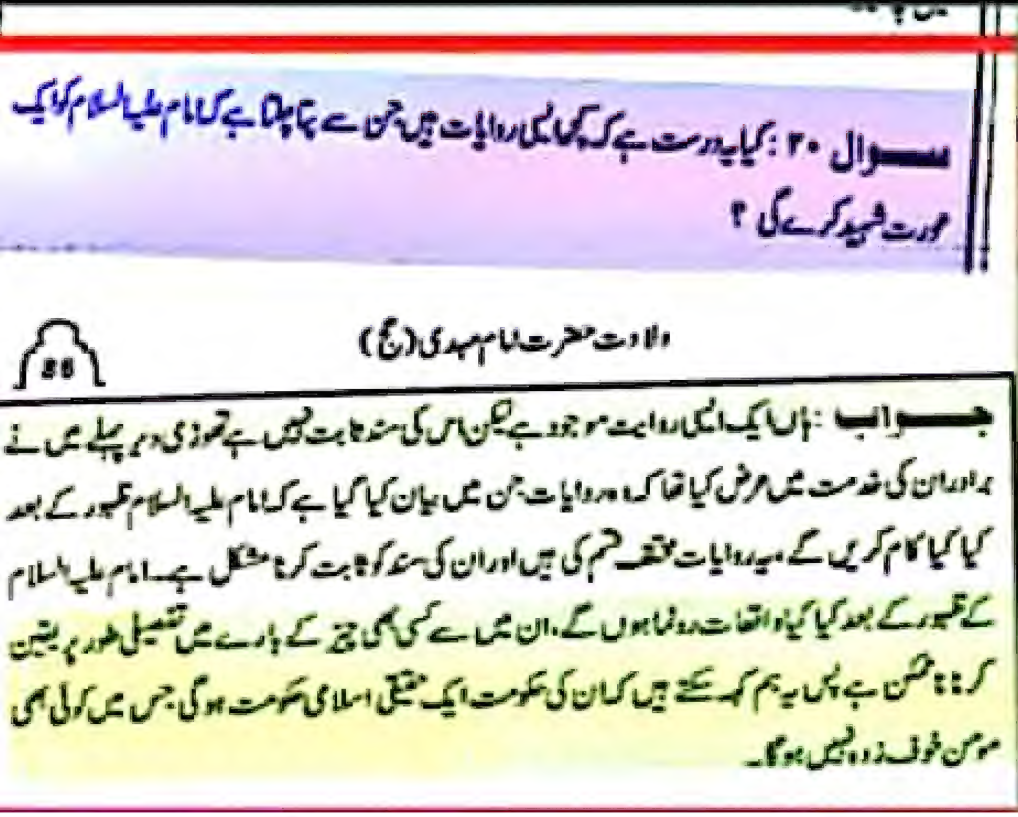

سوال ۲۰ : کیا یہ درست ہے کہ کچھ ایسی روایات ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ امام علیہ السلام کو ایک عورت شہید کرے گی ؟

ولادت حضرت امام مہدی (عج)

۸۵

جواب : ہاں ایک ایسی روایت موجود ہے لیکن اس کی سند ثابت نہیں ہے تھوڑی دیر پہلے میں نے برادران کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ وہ روایات جن میں بیان کیا گیا ہے کہ امام علیہ السلام ظہور کے بعد کیا کیا کام کریں گے یہ روایات مختلف قسم کی ہیں اور ان کی سند کو ثابت کرنا مشکل ہے۔ امام علیہ السلام کے ظہور کے بعد کیا کیا واقعات رونما ہوں گے، ان میں سے کسی بھی چیز کے بارے میں تفصیلی طور پر یقین کرنا ناممکن ہے پس یہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کی حکومت ایک حقیقی اسلامی حکومت ہوگی جس میں کوئی بھی مومن خوف زدہ نہیں ہوگا۔

ولادت امام مهدی علیه السلام
شہزادہ
الشیخ بشیر حسین النجفی (دام ظلہ)
سید نذر عباس حسنی النجفی

رافضیت کا عجوبہ محمد ﷺ کی سیرت پر عمل نہیں کرے گا

امام جعفر صادقؒ سے روایت ہے ایک دفعہ میں نے آنجناب سے عرض کیا آپ امام قائم کا نام تو بتا دیں

آپ نے فرمایا ان کا نام میرا نام ہو گا

میں نے عرض کیا آنجناب کی سیرت بھی حضرت محمد ﷺ کی سیرت ہو گی؟؟؟؟

آپ نے فرمایا افسوس افسوس اے زرارہ وہ آنحضرت ﷺ کی سیرت پر عمل نہ کریں گے

میں نے عرض کیا میں آپ پر قربان یہ کیوں؟؟؟

آپ نے فرمایا یہ اس لیے کہ حضرت محمد ﷺ نے اپنے امت کے ساتھ نرمی اور تالیف قلوب کا سلوک کیا مگر امام قائم تو قتل کریں گے اور اسی کا ان کو حکم دیا ہو گا اس کتاب میں جو ان کے پاس ہو گی اس میں سیرت قتل کا حکم ہو گا توبہ قبول نا ہو گی ویل ہے اس پر جس نے ان سے منہ موڑا

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۳

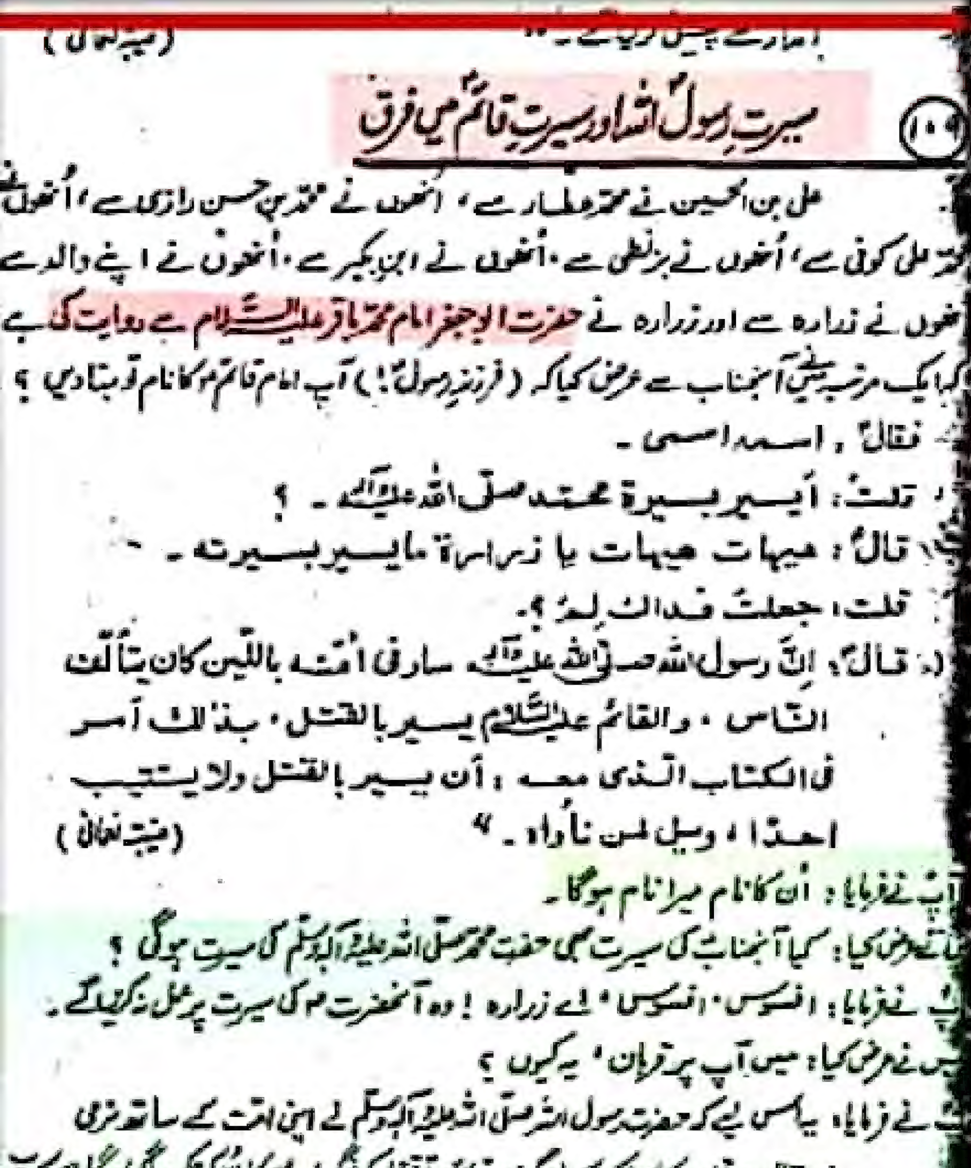

(غیبۃ نعمانی)

⑩۹ سیرتِ رسولؐ اللہ اور سیرتِ قائمؑ میں فرق

علی بن الحسین نے محمد عطار سے، انھوں نے محمد بن حسن رازی سے، انھوں نے
محمد علی کوفی سے، انھوں نے بزنطی سے، انھوں نے ابن بکیر سے، انھوں نے اپنے والد سے
انھوں نے زرارہ سے اور زرارہ نے حضرت ابوجعفر امام محمد باقر علیہ السّلام سے روایت کی ہے
کہ ایک مرتبہ میں نے آنجناب سے عرض کیا کہ (فرزندِ رسولؐ!) آپ امام قائمؑ کا نام تو بتا دیں؟

فقالؑ: اسمه اسمي۔

قلت: أيسير بسيرة محمد صلى الله عليه وآله۔؟

قالؑ: هيهات هيهات يا زرارة مايسير بسيرته۔

قلت: جعلت فداك لمَ؟

قالؑ: إنّ رسول الله صلى الله عليه وآله سار في أمته باللّين كان يتألف الناس، والقائم عليه السّلام يسير بالقتل، بذلك أمر في الكتاب الذي معه، أن يسير بالقتل ولا يستتيب أحداً، ويل لمن ناواه۔ (غیبۃ نعمانی)

آپ نے فرمایا: اُن کا نام میرا نام ہوگا۔

میں نے عرض کیا: کیا آنجناب کی سیرت بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت ہوگی؟

آپ نے فرمایا: افسوس، افسوس، اے زرارہ! وہ آنحضرتؐ کی سیرت پر عمل نہ کریں گے۔

میں نے عرض کیا: میں آپ پر قربان، یہ کیوں؟

آپ نے فرمایا: یہ اس لیے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کے ساتھ نرمی اور تالیفِ قلوب کا سلوک کیا، مگر امام قائمؑ تو قتل کریں گے اور اسی کا ان کو حکم دیا گیا ہوگا اس کتاب میں جو ان کے پاس ہوگی، اس میں سیرتِ قتل کا حکم ہوگا، توبہ قبول نہ ہوگی، ویل ہے اُس پر جس نے اُن سے منہ موڑا۔ (غیبۃ نعمانی)

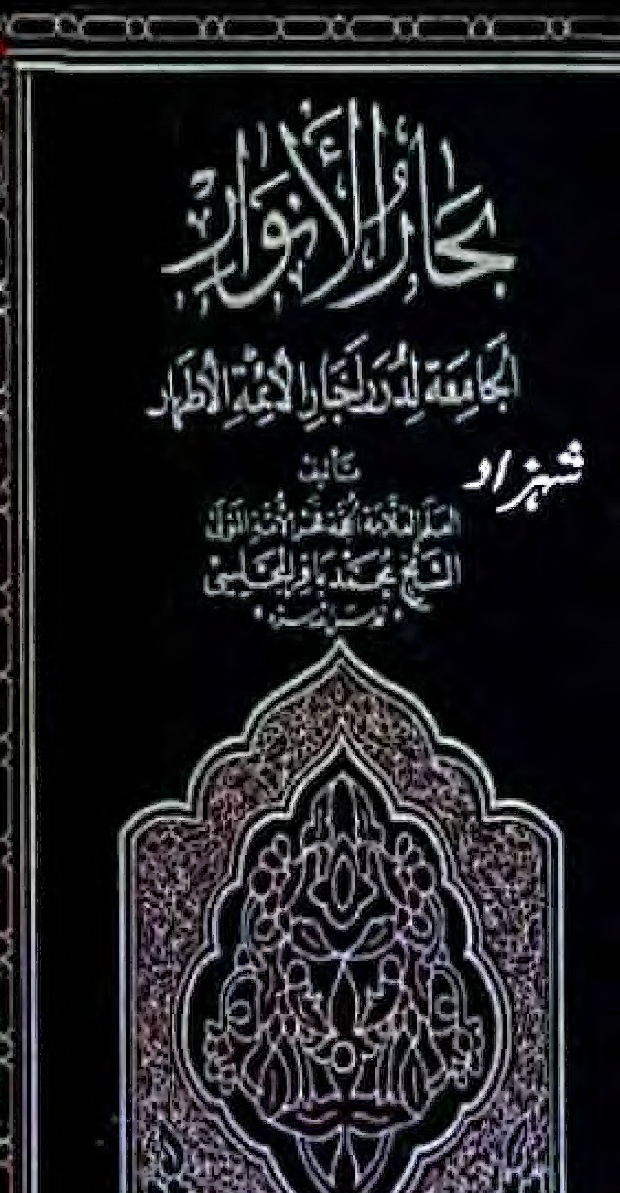

شیعہ توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کرے تو مسلمان؟

جب امام مہدی آئے گا تو ننگا ہوگا اور اُسکے ہاتھ پر
بیعت کرنے والا پہلا شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہونگے۔

(حق الیقین حصہ دوم صفحہ 347 باقر مجلسی)

بارواں امام جب ظاہر ہو گا تو بالکل ننگا ہو گا
اور سب سے پہلے محمد ﷺ اس کی بیعت کریں گے

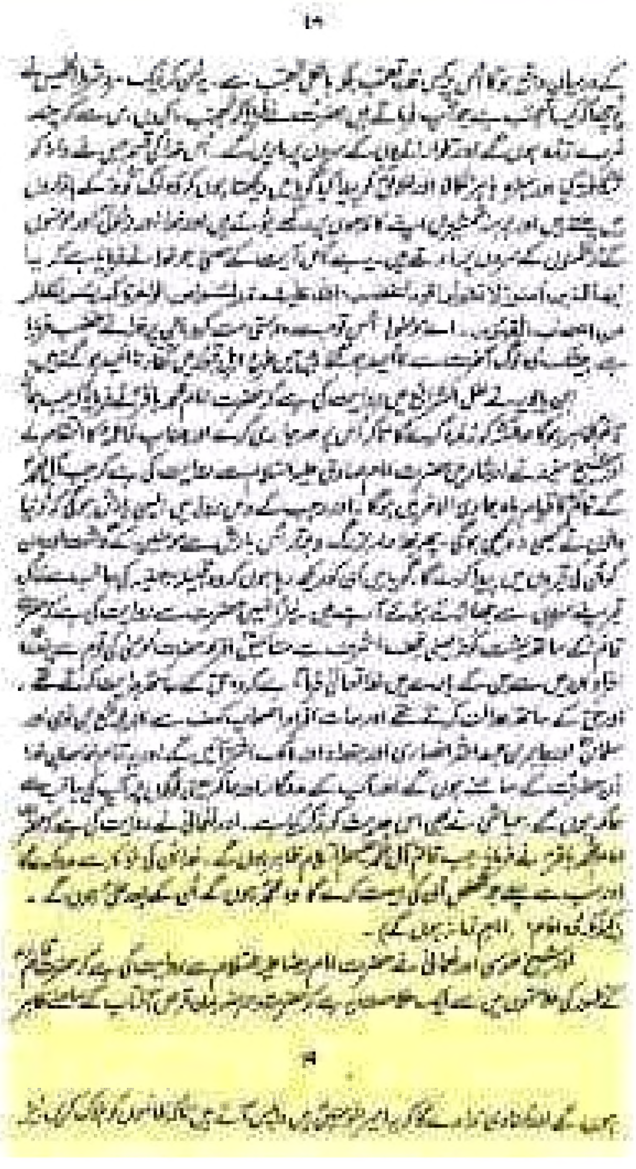

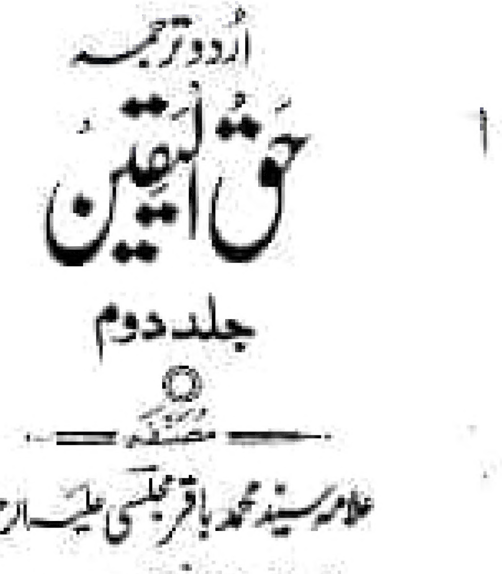

اُردو ترجمہ

حق الیقین

جلد دوم

مصنف

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ

مترجم

جناب سید بشارت حسین صاحب

ناشر

مجلس علمی اسلامی

(پاکستان)

شیعہ کا مزعوم بارواں امام پیدا ہی نہیں ہوا

شیخ مفید لکھتا ہے: ”آپ (حسن عسکری) کا بیٹا آپ کی زندگی میں ظاہر نہیں ہوا، اور نہ ہی آپ کی وفات کے بعد لوگوں نے اسے پہچانا ہے۔ ابو محمد کے بھائی جعفر بن علی منصبِ امامت پر قابض ہو گئے، آپ کا مالِ میراث لے لیا، ابو محمد کی لونڈیوں کو گرفتار اور آپکی بیویوں کو قید کرنے کی کوشش کی۔۔ جعفر نے کھلم کھلا ابو محمد علیہ السلام کے مالِ وراثت پر قبضہ کر لیا اور شیعہ کے نزدیک ان کے مقام کو حاصل کرنے کی کوشش کی۔“ (الارشاد ج۲ ص ۳۳۶)

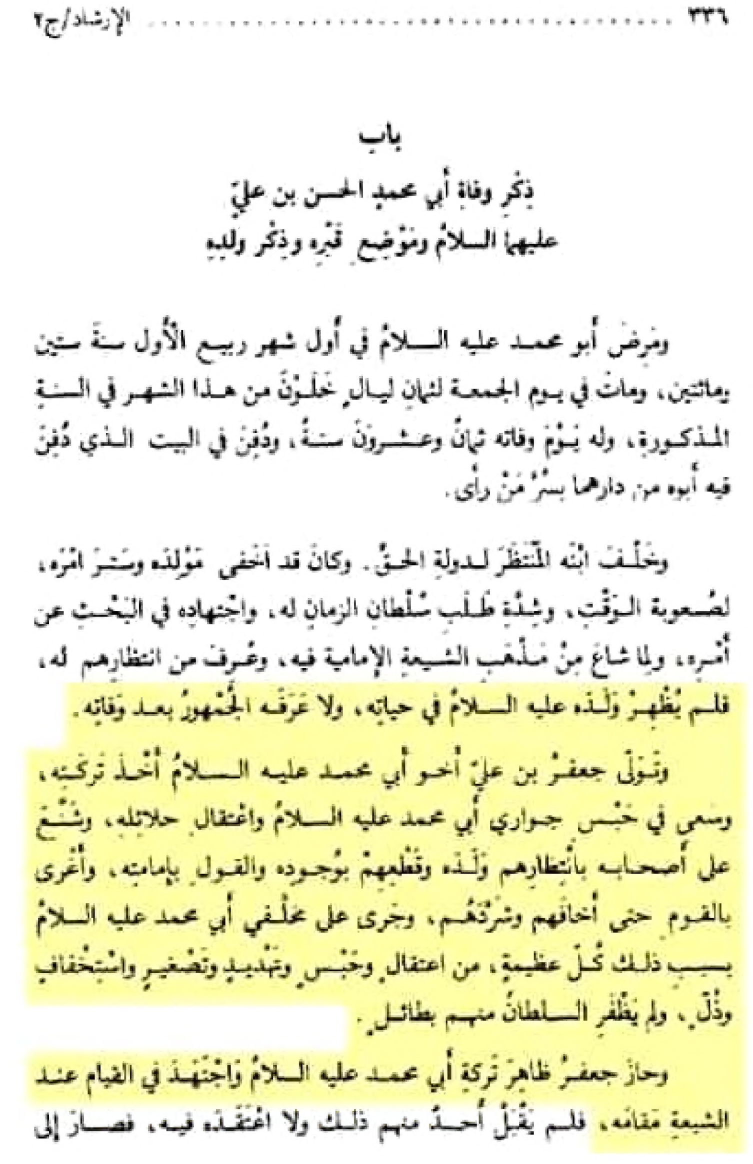

٣٣٦ .... الإرشاد/ج٢

باب

ذِكرِ وفاةِ أبي محمد الحسن بن عليّ

عليهما السلامُ ومَوْضِعِ قَبْرِه وذِكرِ ولدِه

ومَرِضَ أبو محمد عليه السلامُ في أول شهر ربيع الأول سنةَ ستين ومائتين، وماتَ في يوم الجمعة لثمانِ ليالٍ خَلَوْنَ من هذا الشهر في السنةِ المذكورةِ، وله يَوْمَ وفاته ثمانٌ وعشرونَ سنةً، ودُفِنَ في البيت الذي دُفِنَ فيه أبوه من دارهما بسُرَّ مَنْ رأى.

وخَلَّفَ ابْنَه المُنتظَرَ لدولةِ الحقِّ. وكانَ قد أخفى مَوْلدَه وستَرَ أمْرَه، لصُعوبةِ الوَقْتِ، وشِدّةِ طَلَبِ سُلْطانِ الزمانِ له، واجْتهادِه في البَحْثِ عن أمْرِه، ولِما شاعَ مِنْ مَذْهَبِ الشيعةِ الإماميةِ فيه، وعُرِفَ من انتظارِهم له، فلم يُظْهِرْ وَلَدَه عليه السلامُ في حياتِه، ولا عَرَفَه الجُمْهورُ بعد وَفاتِه.

وتَوَلّى جعفرُ بن عليّ أخو أبي محمد عليه السلامُ أخْذَ تَرِكَتِه، وسعى في حَبْسِ جواري أبي محمد عليه السلامُ واعْتقالِ حلائلِه، وشَنَّعَ على أصحابه بانْتظارِهم وَلَدَه وقَطْعِهِمْ بوُجودِه والقولِ بإمامتِه، وأغْرى بالقوم حتى أخافَهم وشَرَّدَهُم، وجَرى على مُخلَّفي أبي محمد عليه السلامُ بسببِ ذلك كُلُّ عظيمةٍ، من اعتقالٍ وحَبْسٍ وتَهْديدٍ وتَصْغيرٍ واسْتِخْفافٍ وذُلٍّ، ولم يَظْفَرِ السلطانُ منهم بطائلٍ.

وحازَ جعفرٌ ظاهِرَ تَرِكَةِ أبي محمد عليه السلامُ وَاجْتَهَدَ في القيام عند الشيعةِ مَقامَه، فلم يَقْبَلْ أحدٌ منهم ذلك ولا اعْتَقَدَه فيه، فصارَ إلى

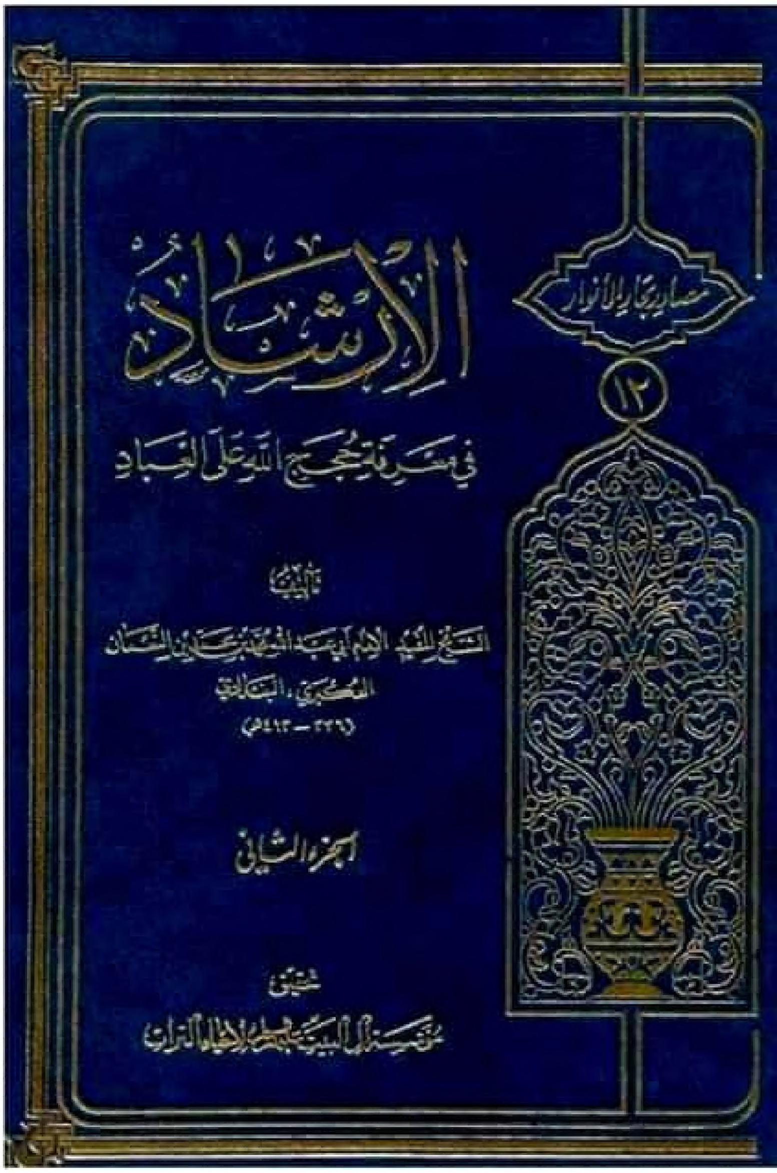

مصادر بحار الأنوار
١٢
الإرشاد
في معرفة حجج الله على العباد
تأليف
الشيخ المفيد الإمام أبي عبد الله محمد بن محمد بن النعمان
العكبري البغدادي
(٣٣٦ — ٤١٣هـ)
الجزء الثاني
تحقيق
مؤسسة آل البيت عليهم السلام لإحياء التراث

شیعہ کا بارواں امام کس کی اولاد ہے؟؟

شیعہ جس بارویں امام کے منتظر ہیں وہ درحقیقت پیدا ہی نہیں ہوا اور اس کا ثبوت خود شیعہ کتب میں موجود ہے۔ اس سلسلے میں ایک روایت کلینی نے اپنی کافی میں بھی نقل کی ہے:
جب گیارویں امام (حسن عسکری) کی وفات ہوئی تو بادشاہ نے کچھ لوگ بھیجے تاکہ وہ حسن عسکری کے گھر کی تلاشی لیں اور جو کچھ وہاں سے ملے اس کا ریکارڈ رکھ لیں ساتھ ہی انھیں حسن عسکری کے بیٹے کی تلاش کا حکم دیا کہ اگر کوئی اولاد ہو تو اس کو بھی تلاش کیا جائے تاکہ وہ اوقاف اس کے نام کی جائے۔ کچھ عورتیں بھی بھیجی گئیں جو گیارویں کی کنیزوں کا حمل چیک کر کے بتائیں۔ ان عورتوں نے کنیزوں کا معائنہ کیا تو کوئی حاملہ نہ تھی البتہ ایک کنیز پر حمل کا شبہ ہوا تو اسے علیحدہ کمرے میں رکھا گیا اور اس دوران حسن عسکری کی تجہیز و تدفین ہوئی۔ جب فارغ کر دیا گیا تو ایک بار پھر حضرت کے بیٹے کی تلاش کا سلسلہ شروع ہوا، ہر جگہ اچھی طرح تلاش کیا گیا نہ ملا۔ وہ لوگ جو اس کنیز کی نگرانی کر رہے تھے جس پر حمل کا شبہ تھا انہوں نے مسلسل نگرانی کی یہاں تک کہ اس کا حمل بھی غلط ثابت ہو گیا۔ پس حضرت کی میراث ان کی ماں اور بھائی کے درمیان تقسیم کر دی گئی۔ (اصول کافی۔ کتاب الحجۃ)

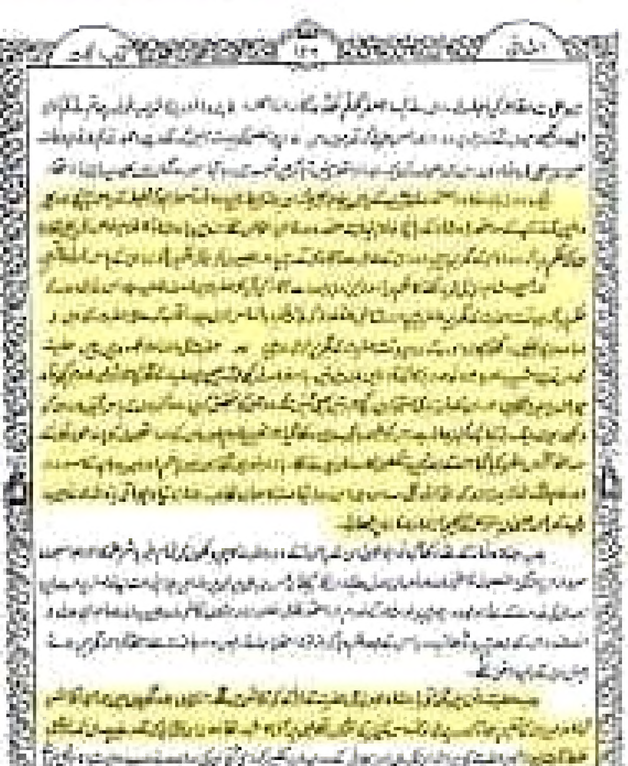

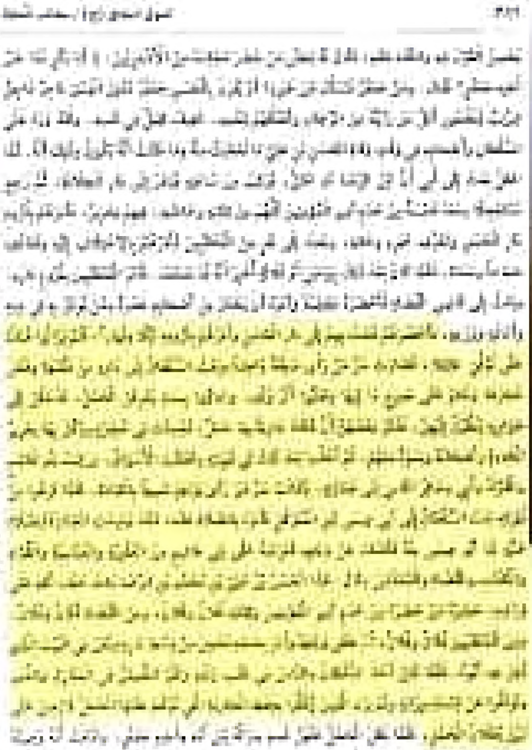

أصول الكافي

اس لیے رافضیوں کا بارواں امام حسن عسکری کی اولاد تو نہیں ہو سکتا البتہ متعہ کی پیداوار ہو سکتا ہے کیونکہ یہ بھی عین عبادت ہے۔ اس لیے بارویں کی ماں بھی یہ عبادت ضرور کرتی ہو گی۔

شیعہ کا بارھواں امام ظہور اس وجہ سے نہیں کرتا کیونکہ اُسے اپنے قتل ہو جانے کا خوف ہے

(کتاب الغیبۃ: صفحہ 206)

اب ہم عقلمند شیعوں سے پوچھتے ہیں کہ ایک ڈرپوک انسان جو اس ڈر سے چھپا ہوا ہو کہ وہ قتل نہ کر دیا جائے تو وہ تم لوگوں کی مدد کیسے کرتا ہے...؟

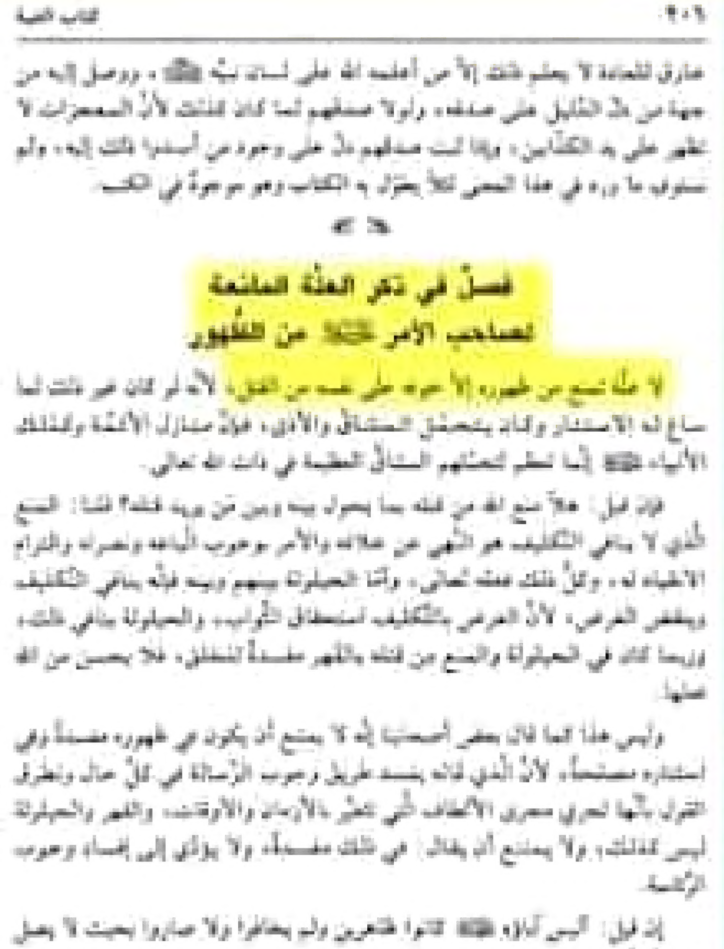

٢٠٦ كتاب الغيبة

فصلٌ في ذكر العلّة المانعة لصاحب الأمر عليه السلام من الظهور

لا علّة تمنع من ظهوره إلّا خوفه على نفسه من القتل، لأنّه لو كان غير ذلك لما ساغ له الاستتار، وكان يتحمّل المشاقّ والأذى، فإنّ منازل الأئمّة وكذلك الأنبياء عليهم السلام إنّما تعظم لتحمّلهم المشاقّ العظيمة في ذات الله تعالى.

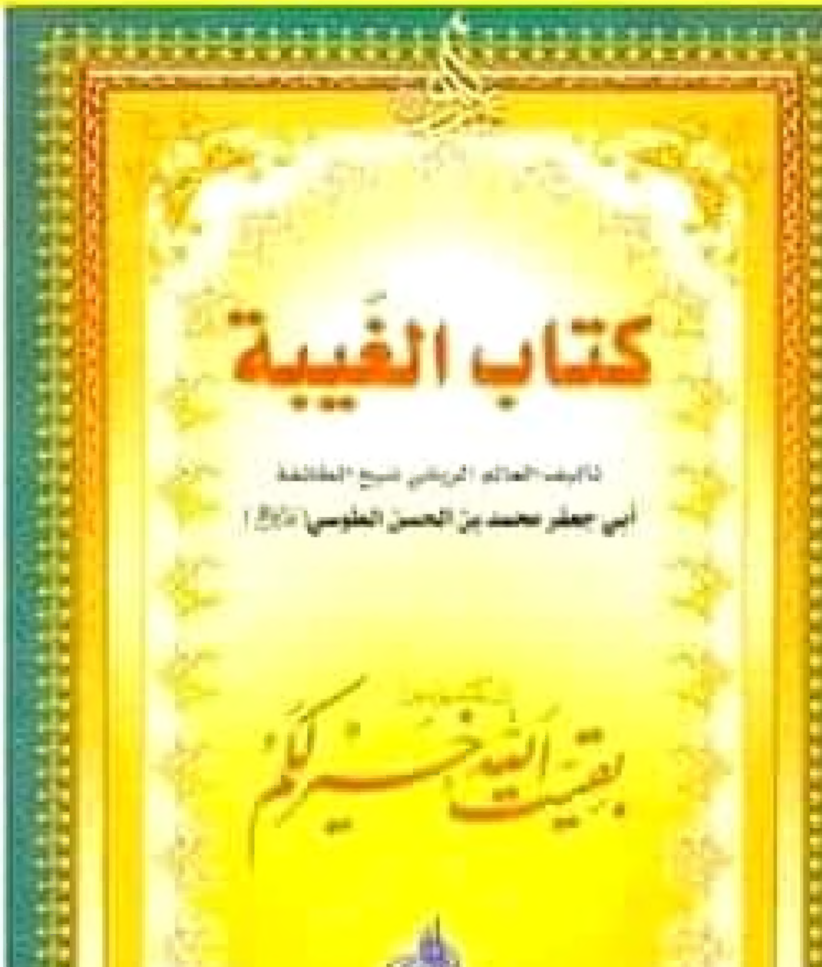

كتاب الغيبة